روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 2 نومبر 2006ء 9 شوال 1427 ہجری 2 نبوت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 245

برائی سے بچنے کی دعا

حضرت ابوبکرؓ کی درخواست پر آنحضرت ﷺ نے انہیں صبح و شام پڑھنے کیلئے یہ دعا سکھائی۔

اے اللہ زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے غیب اور حاضر کو جاننے والے۔ ہر چیز کے رب اور مالک میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اپنے نفس اور شیطان کے شر اور شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اور اس بات سے بھی کہ میں کسی برائی میں مبتلا ہو جاؤں یا کسی مسلمان کو گزند پہنچاؤں۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات حدیث نمبر:3452)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہر ایک دعا گو ہماری دنیوی مشکل کشائی کے لئے ہو۔ مگر ہماری ایمانی حالت اور عرفانی مرتبت پر گزر کر آتی ہے۔ یعنی اول ہمیں ایمان اور عرفان میں ترقی بخشتی ہے اور ایک پاک سکینت اور انشراح صدر اور اطمینان اور حقیقی خوشحالی ہمیں عطا کر کے پھر ہماری دنیوی مکروہات پر اپنا اثر ڈالتی ہے اور جس پہلو سے مناسب ہے اس پہلو سے ہمارے غم کو دور کر دیتی ہے۔ پس اس تمام تحقیقات سے ثابت ہے کہ دعا اسی حالت میں دعا کہلا سکتی ہے کہ جب درحقیقت اس میں ایک قوت کشش ہو اور واقعی طور پر دعا کرنے کے بعد آسمان سے ایک نور اترے جو ہماری گھبراہٹ کو دور کرے اور ہمیں انشراح صدر بخشے اور سکینت اور اطمینان عطا کرے۔ ہاں حکیم مطلق ہماری دعاؤں کے بعد دو طور سے نصرت اور امداد کو نازل کرتا ہے (1) ایک یہ کہ اس بلا کو دور کر دیتا ہے جس کے نیچے ہم دب کر مرنے کو تیار ہیں۔ (2) دوسرے یہ کہ بلا کی برداشت کے لئے ہمیں فوق العادت قوت عنایت کرتا ہے بلکہ اس میں لذت بخشتا ہے اور انشراح صدر عنایت فرماتا ہے۔ پس ان دونوں طریقوں سے ثابت ہے کہ دعا سے ضرور نصرت الٰہی نازل ہوتی ہے۔

یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ دعا جو خدا تعالیٰ کی پاک کلام نے (۔) فرض کی ہے۔ اس کی فرضیت کے چار سبب ہیں۔ (1) ایک یہ کہ تا ہر ایک وقت اور ہر ایک حالت میں خدا تعالیٰ کی طرف رجوع ہو کر توحید پر پختگی حاصل ہو کیونکہ خدا سے مانگنا اس بات کا اقرار کرنا ہے کہ مرادوں کا دینے والا صرف خدا ہے (2) دوسرے یہ کہ تا دعا کے قبول ہونے اور مراد کے ملنے پر ایمان قوی ہو (3) تیسرے یہ کہ اگر کسی اور رنگ میں عنایت الٰہی شامل حال ہو تو علم اور حکمت زیادت پکڑے (4) چوتھے یہ کہ اگر دعا کی قبولیت کا الہام اور رؤیا کے ساتھ وعدہ دیا جائے اور اسی طرح ظہور میں آوے تو معرفت الٰہی ترقی کرے اور معرفت سے یقین اور یقین سے محبت اور محبت سے ہر ایک گناہ اور غیر اللہ سے انقطاع حاصل ہو جو حقیقی نجات کا ثمرہ ہے۔ لیکن اگر کسی کو بطور خود مرادیں ملتی جائیں اور خدا تعالیٰ سے دوری اور مجوبی ہو تو وہ تمام مرادیں انجام کار حسرتیں ہیں اور وہ تمام مقاصد جن پر فخر کیا جاتا ہے آخرالامر جائے افسوس اور تاسف ہیں۔ دنیا کے تمام عیش آخر رنج سے بدل جائیں گے۔ اور تمام راحتیں دکھ اور درد دکھائی دیں گی۔ مگر وہ بصیرت اور معرفت جو انسان کو دعا سے حاصل ہوتی ہے اور وہ نعمت جو دعا کے وقت آسمانی خزانہ سے ملتی ہے وہ کبھی کم نہ ہوگی اور نہ اس پر زوال آئے گا بلکہ روز بروز معرفت اور محبت الٰہی میں ترقی ہو کر انسان اس زینہ کے ذریعہ سے جو دعا ہے فردوس اعلیٰ کی طرف چڑھتا چلا جائے گا۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 241)

حضور انور کا خطبہ جمعہ
6 بجے نشر ہوگا

برطانیہ کا وقت تبدیل ہونے کی وجہ سے مورخہ 3 نومبر 2006ء سے ایم ٹی اے پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ پاکستانی وقت کے مطابق 5:00 بجے شام کی بجائے 6:00 بجے شام نشر ہوا کرے گا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(نظارت اشاعت)

مضافات ربوہ کی نئی کالونیاں

☆ صدر انجمن احمدیہ کی ہدایت کے مطابق ربوہ کے ماحول میں نئی کالونی بنانے کے لئے مضافاتی کمیٹی سے اجازت لینا ضروری ہے۔ اس کے بعد ملکی قانون کے تحت اسے رجسٹر کرانا ہوگا لہٰذا احباب سے گزارش کی جاتی ہے کہ جب بھی کسی نئی کالونی میں پلاٹ خریدنا چاہیں تو اس امر کی تسلی کر لیں کہ کالونی منظور شدہ ہے تا کہ بعد میں کوئی پریشانی نہ ہو۔ اگر کسی وضاحت کی ضرورت ہو تو مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے رابطہ فرماویں۔

(صدر عمومی)

کیمپ برائے فری ٹیسٹ

نور العین مرکز عطیہ خون میں مورخہ 4 نومبر 2006ء کو صبح 9 بجے سے 1 بجے تک ایک فری کیمپ منعقد کیا جا رہا ہے جس میں ہڈیوں کی مضبوطی کا ٹیسٹ کیا جائے گا۔ یہ مختصر دورانیہ کا ٹیسٹ ایک مشین کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ خواتین و حضرات استفادہ کر سکتے ہیں۔

(نگران مرکز عطیہ خون)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

مجلس خدام الاحمدیہ مالی کا پہلا سالانہ اجتماع

رپورٹ: ظفر احمد بٹ صاحب مربی سلسلہ مالی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مالی (Mali) کو مورخہ 16 اور 17 ستمبر 2006ء کو اپنا پہلا سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس اجتماع کی تیاری کے سلسلہ میں دو ماہ قبل تمام ریجنز اور باکو شہر کی مجالس میں پروگرام اور اجتماع کا نصاب پہنچایا گیا۔ اور اس کے بعد پانچ میٹنگز میں اس اجتماع کی تیاری کا جائزہ لیا جاتا رہا۔

15 ستمبر بروز جمعۃ المبارک باکو (Bako) شہر کی قریبی جماعتوں اور دوسرے ریجنز سے خدام کے وفود پہنچنا شروع ہوئے۔ نماز مغرب کے بعد مکرم امیر صاحب برکینا فاسو کے نمائندے مکرم ودراگو عبدالحئی صاحب نے درس دیا اور خدام کے ساتھ مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی جس میں قریباً ساٹھ خدام نے حصہ لیا۔

پہلا روز

اجتماع کا آغاز حسب روایت نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد مکرم ودراگو عبدالحئی صاحب نے اطاعت نظام کے موضوع پر درس دیا۔

نماز ظہر سے قبل تمام مجالس سے خدام پہنچ چکے تھے۔ مشن ہاؤس کے قریبی میدان میں خدام نے بڑی محنت سے اجتماع گاہ اور گیٹ کو خوبصورت بینرز سے سجایا نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد کھانا پیش کیا گیا اور افتتاحی تقریب کی تیاری کی گئی۔

افتتاحی تقریب

چار بجے سہ پہر مہمان خصوصی مکرم ودراگو عبدالحئی صاحب، صدر مجلس خدام الاحمدیہ مالی وبا کو شہر اجتماع گاہ میں پہنچے تو خدام نے نعرہ ہائے تکبیر، احمدیت زندہ باد اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کے نعروں کے ساتھ استقبال کیا۔

اجتماع کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو آدم دیالو صاحب نے کی اور اس کا لوکل زبان میں ترجمہ بھی پیش کیا۔ پھر صدر صاحب خدام الاحمدیہ مالی نے خدام کا عہد دوہرایا جس کے بعد مکرم ودراگو عبدالحئی صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب میں خدام کو اپنی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور اجتماع کی حاضری کے لئے خدام کی حوصلہ افزائی کی۔ آخر میں مکرم عمر معاذ صاحب نے احمدیت کے موضوع پر تقریر کی اور خدام کو قیمتی نصائح فرمائیں۔ دعا کے ساتھ یہ سیشن اختتام پذیر ہوا۔

افتتاحی تقریب کے بعد انفرادی و اجتماعی ورزشی مقابلے کروائے گئے۔

رات ساڑھے آٹھ بجے علمی مقابلہ جات کروائے گئے جن میں تلاوت قرآن کریم، نداء، حفظ قرآن، تقریر، دینی معلومات اور پیغام رسانی کے مقابلہ جات شامل تھے۔ یہ مقابلے رات دیر تک جاری رہے۔

دوسرا روز

دوسرے دن کا آغاز بھی نماز تہجد سے کیا گیا۔ نماز فجر کے بعد مکرم عمر معاذ صاحب نے درس دیا۔ جس کے بعد خدام کو ورزش کروائی گئی۔ ناشتہ کے بعد پھر ورزشی مقابلہ جات شروع ہوئے۔ سب سے پہلے ڈاک دوڑ کا مقابلہ ہوا پھر خدام کی چار ٹیموں کے رسّہ کشی اور فٹ بال کے مقابلے ہوئے۔

اختتامی تقریب

اختتامی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کے بعد باشا کا تراورے نے حضرت اقدس مسیح موعود کا عربی قصیدہ خوش الحانی سے پیش کیا۔ پھر مکرم مدیہو کانوتے صاحب نے خدام الاحمدیہ کی سالانہ رپورٹ پیش کی۔ اس کے بعد مکرم ودراگو عبدالحئی صاحب نے صداقت حضرت مسیح موعود پر خطاب کیا جس میں جماعتی ترقیات کا ذکر کیا۔ اس کے بعد آپ نے نمایاں پوزیشنز لینے والے خدام واطفال میں انعامات تقسیم کئے۔ آخر پر مکرم عمر معاذ صاحب نے اپنی تقریر میں خدام کو قیمتی نصائح فرمائیں۔

اس اجتماع میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے خدام الاحمدیہ مالی کی 26 مجالس کے 260 خدام واطفال نے شرکت کی جن میں سے 20 خدام بذریعہ سائیکل 25 کلومیٹر کا فاصلے طے کر کے اجتماع میں شامل ہوئے اللہ کے فضل سے یہ اجتماع بہت ہی کامیاب رہا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ خدام واطفال کے اندر پاکیزہ تبدیلیاں پیدا فرمائے اور مجلس خدام الاحمدیہ مالی کو دینی و دنیاوی ترقیات سے نوازتا چلا جائے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 29 ستمبر 2006ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم آصف محمود قریشی صاحب افضل برادرز گولبازار ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ ذکیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اکمل قریشی صاحب تین ہفتہ کی علالت کے بعد مورخہ 24۔ اکتوبر 2006ء کو بعمر 72 سال وفات پا گئیں۔ آپ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ 24۔ اکتوبر بعد نماز عصر بیت المہدی گولبازار میں مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ مرحومہ حضرت مولوی عطا محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں۔ نیک، ملنسار، شفقت کرنے والی والدہ اور غریبوں کی ہمدرد تھیں۔ تین بیٹے مکرم اطہر محمود قریشی صاحب ناروے، خاکسار اور مکرم قیصر محمود قریشی صاحب ربوہ اور دو بیٹیاں مکرمہ قدسیہ طاہرہ صاحبہ اہلیہ مکرم ناصر احمد قریشی صاحب، مکرمہ سعدیہ حناء صاحبہ اہلیہ مکرم رضوان احمد ہارون صاحب کینیڈا اپنی یادگار چھوڑی ہیں جو بفضل اللہ تعالیٰ سب شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

۞ محمد افضل متین معلم وقف جدید محلّہ طاہر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو ایک بیٹی سائرہ افضل واقفہ نو کے بعد مورخہ 23۔ اکتوبر 2006ء کو ایک بیٹے سے نوازا ہے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت دانش احمد نام عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں منظور کیا ہے نومولود حضرت میاں نظام الدین رفیق حضرت مسیح موعود المعروف پیالے والے کے خاندان سے ہے۔ اسی طرح مکرم چوہدری برکت اللہ صاحب برکات کپور تھلوی مرحوم حلقہ تیموریہ نصرت بھٹو کالونی ناظم آباد کراچی کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی صحت اور مقبول خدمت دین والی لمبی عمر پانے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ملازمت کے مواقع

۞ حکومت پاکستان وزارت قانون، انصاف و انسانی حقوق اسلام آباد کو سٹینوگرافر، سٹینو ٹائپسٹ، ایل ڈی سی نائب قاصد کے علاوہ سٹاف کار ڈرائیور درکار ہے۔ ایف اے میٹرک اور پرائمری پاس نوجوان سیکشن آفیسر (ایڈمن) مکان نمبر 146 گلی نمبر 6 سیکٹر F-6/3 مین مارگلہ روڈ اسلام آباد کے نام 15 یوم کے اندر اندر درخواستیں بھجوا سکتے ہیں۔ کمپیوٹر جاننے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ سروس دو سالہ کنٹریکٹ کی بنیاد پر ہو گی۔ مزید تفصیل کیلئے مورخہ 22۔ اکتوبر 2006ء کا اخبار ''جنگ'' ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

۞ لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی لاہور نے ڈاکٹر آف فارمیسی میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ یہ پانچ سالہ ڈگری پروگرام ہے اس کیلئے ایسی طالبات Apply کرسکتی ہیں جن کے F.Sc پری میڈیکل میں 70% نمبر ہیں۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 نومبر 2006ء ہے جبکہ میرٹ لسٹ 20 نومبر 2006ء کو لگے گی۔ مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔

042-9203801-9, 9203089

۞ (NUML) نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگوئج اسلام آباد نے جنوری 2007ء میں شروع ہونے والے حسب ذیل کل وقتی کورسز میں داخلہ کیلئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ i۔ ایم فل لیڈنگ ٹو پی ایچ ڈی۔ ii۔ پی ایچ ڈی iii۔ ماسٹر کورسز iv۔ پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ v۔ گریجویٹ کورسز vi۔ فنکشنل کورسز vii۔ ڈپلومہ کورسز viii۔ سرٹیفکیٹ کورسز۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ درج ذیل ہے۔

i۔ ایم فل/پی ایچ ڈی۔ 15 نومبر 2006ء

ii۔ تمام دوسرے کورسز کیلئے۔ 25 نومبر 2006ء

مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 28۔ اکتوبر 2006ء ملاحظہ کریں یا مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔

051-9257646-50, 9257677

۞ سینٹر آف ایکسیلنس ان آرٹس اینڈ ڈیزائن، مہران یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی جامشورو نے مندرجہ ذیل مضامین میں سیشن 2007ء کیلئے صوبائی کوٹہ کی بنیاد پر 100 طلبہ کیلئے داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

1۔ بیچلر آف فائن آرٹس: پینٹنگ، پرنٹ میکنگ، اسکلپچر، منی ایچر پینٹنگ۔

2۔ بیچلر آف ڈیزائن: کمیونیکیشن ڈیزائن، ٹیکسٹائل ڈیزائن، پروڈکٹ ڈیزائن، سیرامک ڈیزائن۔

3۔ بیچلر آف آرکیٹیکچر

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 نومبر 2006ء مقرر ہے۔ تفصیلات کیلئے مندرجہ ذیل ویب سائٹ ملاحظہ فرمائیں۔

www.cead.edu.pk

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

۞ مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھانجے عبدالقیوم صاحب کا اپنڈکس کا آپریشن ہوا تھا۔ ان کے ٹانکے توکھل گئے ہیں مگر تکلیف کافی زیادہ ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی

مجلس عرفان

ریکارڈنگ 11 فروری 1994ء

سوال: بات بات پہ ماں باپ مجھے جھڑکتے ہیں۔ڈانٹتے ہیں، ناراض ہوتے ہیں۔اس سلسلے میں راہنمائی فرمائیں:؟

جواب: یہ کوئی انداز تربیت نہیں ہے بالکل نامناسب ہے اور بچپن سے بچوں کے دلوں میں بغاوت کے جذبات پیدا کرنے والی بات ہے۔ ایسے بچے متوازن شخصیتیں لے کر بڑے نہیں ہوتے بلکہ کئی قسم کے احساس کمتری میں مبتلا ہوتے ہیں۔اور جب ماں باپ کے خلاف بغاوت ہوتی ہے تو پھر دین کے خلاف بھی بغاوت شروع ہو جاتی ہے۔اس لئے استغفار سے کام لیں۔ حضرت مسیح موعود ایسے والدین پر جو اس طرح سختی کرتے تھے بہت سخت ناراض ہوتے تھے۔یعنی اپنی تکلیف کا اظہار فرماتے تھے۔کہ تم کیا ظلم کر رہے ہو۔اگر کوئی بچہ تم سمجھتے ہو ہاتھ سے نکل رہا ہے تو دعا کرو۔سب سے پہلی تدبیر اور اہم تدبیر دعا ہے۔اور یہی تدبیر ہے جو تقدیر بن جایا کرتی ہے۔ ورنہ آپ کی ہر تدبیر بے کار ہے۔تو بچوں کو پیار و محبت سے گلے لگا کر ساتھ چلیں اب سختی کا زمانہ نہیں ہے کہ بچے ڈنڈے کے زور پر اپنی اصلاح کر لیں وہ کچھ دیر دبے رہیں گے۔ کچھ دیر اپنے جذبات کو دبائیں گے پھر آپ کے خلاف بھی باغی بنیں گے معاشرے کے خلاف بھی بغاوت کریں گے۔

سوال: حضرت مسیح موعود کا ایک شعر ہے کہ

صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار
اس شعر کی کچھ وضاحت فرمائیں

جواب: یہ تو ایسا مضمون ہے جو بالکل ہر جگہ ہر معاشرے میں کھل کے ظاہر ہو چکا ہے کونسا ایسا معاشرہ ہے جہاں امن ہے کوئی بھی نہیں۔ پس یہ جو عافیت کا حصار ہے یہ ساری دنیا پر حاوی ہے۔یعنی دنیا میں ہر جگہ بدامنی بھی ہے اور امن بھی نصیب ہو سکتا ہے۔ کوئی کہہ سکتا ہے یہ کیسے ممکن ہے۔ جب تک ساری دنیا کو تبدیل نہ کر دو اور پوری طرح جرم کی بیخ کنی نہ ہو جائے۔ جڑوں سے اکھاڑا نہ جائے اس وقت تک عافیت کا حصار کیسے ان لوگوں کو اپنے دائرے میں لے سکتا ہے جو بدامنیوں کی زندگی بسر کر رہے ہوں۔ جو ظالموں کی دنیا میں زندگی بسر کر رہے ہوں۔ اس مضمون کو سمجھنے کے لئے قرآن کریم جنت کے متعلق فرماتا ہے۔ (۔) کہ اس کا دائرہ تمام زمین و آسمان پر محیط ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا۔ پھر جہنم کہاں ہوگی۔ تو دیکھیں کیسا عظیم اور کتنا حیرت انگیز جواب دیا ہے۔ فرمایا یہیں جس ارض وسماء میں جنت ہوگی وہیں جہنم بھی ہوگی۔ لیکن تمہیں علم نہیں تم جانتے نہیں کہ یہ کیا مضمون ہے۔ پس دنیا بے شک ظلم سے بھر جائے وہ دل جو عدل کے دائرے میں داخل ہو جاتے ہیں۔ وہ ضرور اطمینان پا جاتے ہیں ان کو سکون ملتا ہے۔ پس انسان خواہ مشرق میں بس رہا ہو یا مغرب میں شمال میں یا جنوب میں کسی معاشرے سے تعلق رکھتا ہو۔ اگر وہ خدا کی پناہ میں آ جاتا ہے تو لازماً اسے امن نصیب ہوتا ہے۔ پس حضرت مسیح موعود کی مراد یہ ہے کہ تم سب درندوں کا شکار ہو رہے ہو۔ جنگلوں میں زندگی بسر کر رہے ہو۔ بن کے باسی بنے ہوئے ہو۔ کسی کو اطمینان نہیں کسی کو کسی دوسرے پر اعتماد نہیں ہے کسی کی نہ غیرت محفوظ ہے نہ دولت نہ اس کا نام نہ اس کا عمل پس اس صورت میں ایک ہی راہ ہے۔ کہ خدا کی پناہ میں آ جاؤ۔ اور آج میں خدا کی پناہ کا نمائندہ بنا ہوا ہوں۔ تو میرے پاس آؤ۔ اسی میں تمہاری خیر ہے۔

سوال: آپ اپنی روٹین کی مصروفیات کے متعلق بھی کچھ بتائیں رمضان میں بھی خاص طور پر لمبی سیر کرتے ہیں یا نہیں؟

جواب: میں بعض انٹرویوز میں یہ بیان کر بھی چکا ہوں یہاں بھی چھاپی ہیں بعض دفعہ لجنہ والوں نے بھی اپنے رسائل کے لئے میرا انٹرویو لیا تھا۔ اور ایڈم صاحب نے بھی مجھ سے انٹرویو لیا ہے۔ اس کے علاوہ جو سنڈے ٹائمز کا سپیشل ایڈیشن ہوتا ہے ایک کالم A day in the life of اس کا عنوان تھا اس میں میرے انٹرویو کے بعد جو مضمون شائع کیا اس میں عنوان بدل دیا اور عنوان جو ہمیشہ سے تھا اب بھی وہی ہے۔ A day in the life of اس کا عنوان۔ انہوں نے کر دیا A life in the day of اور مجھے جانے سے پہلے بتا دیا تھا۔ کہ آپ تو یوں لگتا ہے ہر روز ایک پوری زندگی بسر کر رہے ہیں۔ مگر اس وقت یہ نہیں کہا تھا کہ عنوان بھی بدل دیں گے۔ مگر میں حیران رہ گیا دوسرے دن دیکھ کر کہ عنوان بھی رکھ دیا تھا۔ A life in the day of اس میں بھی بہت سی باتیں درج ہیں جس طرح میں دن رات بسر کرتا ہوں اگرچہ ساری تفصیل تو نہیں مگر کسی حد تک جھلکیاں ہیں۔

سوال: جماعت میں بڑی اچھی روایت ہے۔ شادی کے موقعہ پر لڑکی والے کھانا نہیں دیتے تھے۔ لیکن اب بعض گھروں میں یہ سلسلہ چل پڑا ہے۔ دوسروں نے تو ہماری تقلید میں یہ ختم کر دیا تھا۔ وہ بعض اوقات ہمیں کہتے ہیں کہ یہ تم لوگوں نے بھی شروع کر دیا؟

جواب: شوریٰ میں یہ مسائل دو دفعہ پیش ہوئے۔ اور ان کے سامنے میں نے وضاحت کی کہ کیوں اب کسی حد تک کھانے کی اجازت دی گئی ہے۔ اور تفصیل سے اس صورت حال کا تجزیہ کیا تھا۔ ایک لمبا خط لکھا تھا ان کے نام اور ان کو نصیحت کی تھی کہ اسے ساری جماعت میں مشتہر کریں۔ تا کہ مجھے ان کو بار بار نہ سمجھانا پڑے۔ اور سارے پہلو جس حد تک میرے ذہن میں ابھرے تھے۔ ان کو پیش نظر رکھتے ہوئے میں نے ایک تفصیلی جواب دیا تھا۔ (حضور کے یہ ارشادات کتابی شکل کے علاوہ روزنامہ الفضل 27,26 جون 2002ء میں شائع ہو چکے ہیں)۔ اب میں ان کو یہی کہوں گا ناظر صاحب اصلاح وارشاد کو جن کے سپرد تھا۔ کہ ان باتوں کو عام کریں ورنہ بہت سی غلط فہمیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ بات یہ ہے کہ محض کسی خوشی کے موقعہ پر مہمانوں کو کھانا کھلا دینا اپنی ذات میں نہ گناہ ہے نہ معیوب ہے نہ رسم ہے۔ بلکہ ایک عام سنت کے تابع ہے حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بہت زیادہ مہمان نواز تھے۔ اور اپنے تمام بہت اعلیٰ اور مقدس مشاغل کے باوجود اپنے دوستوں کی اپنے غلاموں کی دعوت بھی فرمایا کرتے تھے اور قرآن کریم میں لکھا ہے کہ جیسے یہ عام دستور ہو۔ آپ بلا لیا کرتے تھے۔ بعض لوگ زیادہ دیر تک بیٹھتے اور تنگ کرتے تھے تو اللہ نے سمجھایا ایسا نہ کیا کرو۔ مگر اس سے اشارہ یہ ملتا ہے کہ رسول اللہ کا ایسا دستور ہے جو اگرچہ روایتوں میں نظر نہیں آیا۔ مگر قرآن نے اس کو محفوظ کر دیا۔ مجھے کئی دفعہ تعجب ہوا ہے۔ کہ اتنی قطعی حقیقت اور یقینی حقیقت پر اب تک تفصیلی حدیثیں نہیں آئیں۔ اس لئے اگر اہل علم کے سامنے وہ احادیث ہوں تو مطلع کریں۔ مجھے دلچسپی ہے کہ باتیں کیسے ہوا کرتی تھیں یا کیا ان میں باتیں ہوتی تھیں۔ کیونکہ اندازہ تو ہے کیا ہوتی ہونگی۔ لیکن غور سے سن کر ایک اور قسم کا لطف آتا ہے۔ تو بہر حال مہمان کو کچھ کھلا دینا منع نہیں ہے۔ حضرت مصلح موعود نے یہ نصیحت فرمائی تھی کہ اس سے کچھ گریز کرو۔ اس کے دو پہلو تھے ایک تو تحریک جدید کا آغاز تھا۔ جماعت بہت غریب تھی اور جس حد تک ممکن تھا حضرت مصلح موعود نے ایسے نکات پیش کئے کہ لوگ کچھ بچا کر جو خرچ دوسری جگہ کرنا ہے وہ وہاں کریں۔ یہ اصل بنیادی اعلیٰ مقصد تھا جو پیش نظر تھا اور اب جماعت کے حالات تبدیل ہو چکے ہیں اور قربانی کی روح رفتہ رفتہ مشقت کرتے کرتے بشاشت کی حد میں داخل ہو چکی ہے۔ ایسی عظیم قربانی جماعت بشاشت کے ساتھ کر رہی ہے کہ بعض دفعہ دل چاہتا ہے کہ روک دیں بس بس کافی کر رہے ہو اب اس سے زیادہ نہیں۔ ایسی کیفیت میں ان ذرائع کی ضرورت نہیں ہے جہاں محسوس ہونگے وہاں جماعت از خود خرچ کو کم کرے گی۔ مگر اس کے علاوہ اور مصالح بھی پیش نظر تھے۔ جن کا آپ نے ذکر فرمایا غرباء کی بھی شادیاں ہوا کرتی تھیں۔ خصوصاً قادیان میں کثرت غرباء کی تھی۔ اور حضرت مصلح موعود نے محسوس کیا۔ کہ بعض دفعہ اس تکلف میں کہ ہم نے ضرور مہمانوں کے سامنے کچھ پیش کرنا ہے۔ وہ قرض لے لے کر یا مانگ مانگ کر اپنی ضرورت پوری کرتے تھے۔ یہ ان کی عزت نفس کے خلاف بات تھی اور ان کے کردار کو بگاڑنے والی تھی۔ اس لئے آپ نے امیر بھائیوں کو کہا کہ تم میں توفیق ہے۔ تو رک جاؤ تا کہ یہ بھی رک جائیں اور یہ نہ ہو کہ یہ امیر ہے اس لئے کر رہا ہے میں غریب ہوں اس لئے نہیں کر سکتا۔ یہ وہ مضمون ہے جواب بھی اسی طرح جاری ہے اور زیادہ تر اسی کے پیش نظر مجھے احتجاجی خطوط ملتے ہیں لیکن ان کو یہ سوچنا چاہئے۔ کہ امیری صرف شادی کے موقع پر تو ظاہر نہیں ہوا کرتی۔ خدا نے جس کو رزق عطا فرمایا ہے اس کی روزمرہ کی زندگی غریب کی زندگی سے مختلف ہے تو کیا یہ بھی حکم جاری کیا جائے کہ اپنے معیار کو اس حد تک گرا دو جس حد تک ایک مزدور کا معیار زندگی ہے۔ یا ایک کم سے کم تنخواہ پانے والے کی زندگی ہے۔ وہ کیوں نہیں مطالبہ کرتے۔ کیا اس سے غریبوں کو تکلیف نہیں ہوتی۔ پس جہاں تک تکلیف کا پہلو ہے۔ یہ اپنی ذات میں ایک بدی بن جاتا ہے۔ قرآن کریم فرماتا ہے کہ جو اپنے سے اوپر ہے اس کو نہ حسد سے دیکھو نہ حسرت سے دیکھو۔ اللہ نے کسی کو دیا ہے تو تم تکلیف نہ محسوس کرو۔ تمہارا خدا ہے تمہیں بھی دے سکتا ہے۔ پس حسد اور دوسرے کے اچھے حال پر تکلیف محسوس کرنا یہ فی ذاتہ ایک گناہ ہے اور مجھے کچھ عرصہ پہلے مشاورت کے بعد یہ خطرہ محسوس ہوا تھا۔ اور میرے یہ فیصلہ کرنے میں ممد بنا۔ یوں لگتا تھا بعضوں کی تقریروں سے کہ مجھے اشتراکیت کی تعلیم دی جا رہی ہے۔ دین چاہتا ہے کہ سب بالکل ایک جیسے برابر ہو جائیں۔ اور اونچ نیچ کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ہم نے کہا اگر یہ تمہارا دین ہے تو قرآن کا یہ دین نہیں ہے۔ وہاں امیر اپنی امارت سے جس حد تک فائدہ اٹھاتے تھے۔ اس سے روکا نہیں گیا۔ اور قرآن کریم نے واضح طور پر فرمایا ہے۔ کہ یہ جو نعمتیں ہیں یہ خدا اپنے بندوں کے لئے دیتا ہے۔ فرماتا ہے ان سے کہہ دے خدا نے جو زینتیں نکالی ہیں خوبصورتی سجاوٹ کی چیزیں۔ یہ کس نے اللہ

کے بندوں پر حرام کی ہیں ہم نے تو اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں۔ اوراس میں سے بھی پاکیزہ چیزیں۔ فرق یہ ہے کہ اس دنیا میں بھی یہ مومنوں کے لئے ہیں خدا کے بندوں کے لئے لیکن آخرت میں خالصتاً ان کے لئے ہو جائیں گی یا دوسرے اس سے محروم ہو جائیں گے۔ تو اپنے مذہب کو اس طرح تنگ نظری سے تنگ کرتے چلے جانا اس کے بہت لمبے اور بد اثرات ظاہر ہو سکتے ہیں اور ایک خلیفہ کے فیصلے کو دائمی شریعت کا قانون بنا دینا جائز نہیں ہے۔ ہر خلیفہ وقت مختار ہے خدا کے سامنے حاضر رہتے ہوئے تقویٰ کے ساتھ جماعت کی اصلاح اور بہتری کیلئے کوئی انتظامی فیصلے کرے۔ وہ شریعت میں دخل اندازی نہیں ہوتی وہ وقتی علاج ہوتے ہیں۔ کسی مضمون میں الجھ کر ہمارے فقہاء نے بحثیں کیں کہ حضرت عمرؓ نے طلاق کے متعلق یہ حکم کیوں دیا۔ فلاں حکم کیوں دے دیا۔ وہ دائمی احکام نہیں تھے۔ وہ وقتی ضرورت کے پیش نظر لوگوں کو سمجھانے کی باتیں تھیں۔ پس میرے نزدیک بھی حضرت مصلح موعود کا یہ فیصلہ شریعت کا دائمی حصہ نہیں بن سکتا۔ شریعت وہی ہے جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی مگر ہر خلیفہ کو بعض بیماریوں کی اصلاح کی خاطر بعض چیزوں سے وقتی طور پر روکنے کا حق ہے۔ اور حضرت مصلح موعود نے اس حق کو بہترین رنگ میں استعمال فرمایا۔

اب رہا تکلیف کا معاملہ اس کے متعلق میں عرض کرتا ہوں۔ کہ یہ دلیل ہی غلط ہے کہ غریب کو تکلیف ہوتی ہے۔ ہم نے قناعت بھی تو پیدا کرنی ہے۔ عظمت کردار بھی تو بخشنی ہے۔ جو حضرت مسیح موعود کے رفقاء تھے ان کو تو کبھی تکلیف نہیں ہوئی۔

ابو ہریرہؓ کو تو کبھی تکلیف نہیں ہوئی۔ ان غلاموں کو تو کبھی تکلیف نہیں ہوئی جن کے پاس کچھ بھی نہیں تھا۔ ایک بھی واقعہ ایسا نظر نہیں آتا۔ کہ وہ اپنی محرومی پر دکھ محسوس کرتے ہوں سوائے اس بات کے کہ نیکیوں میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بعض ایسے غریب بے بس بے کس لوگ حاضر ہوئے کہ یہ امیر جو ہیں یہ خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں تو پھر ہمارے دل میں حسرت پیدا ہوتی ہے یہ نہیں کہ اپنی زندگی پر خرچ کرتے ہیں۔ ایک بھی آپ کو مثال دکھائی نہیں دے گی۔ ان کو پروا کوئی نہیں تھی۔ اپنے حال میں مست اور خوش تھے کہ خدا نے ہمیں سعادت بخشی ہے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب کی۔ اس کے مقابل پر دنیا کی زندگی کی کوئی قیمت نہیں۔ کوئی حیثیت نہیں۔ لیکن خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہوئے یہ دکھ محسوس کرتے تھے۔ کہ کاش ہم اور کر سکتے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو وہ نسخہ بتا دیا۔ کہ تم یوں کیا کرو کہ نماز کے فوراً بعد اٹھ کر گھر کو نہ چلے جایا کرو۔ 33 بار الحمد للہ 33 بار سبحان اللہ اور 34 دفعہ اللہ اکبر کہا کرو عبادتیں سکھائیں ذکر الٰہی کرلیا کرو۔ کہ تم ان سے پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ اس دنیا کی زندگی تو زیادہ سے زیادہ سو سال تک جاری رہے گی۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم پانچ سو سال پہلے جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ جس کا مطلب ہے دس گنا نیکی کا اجر ملے گا۔ پچاس سالہ زندگی کے مقابل پر تمہیں خداتعالیٰ دس گنا نعمتیں عطا کر دے گا۔ امیروں کو بھنک پڑ گئی یہ کیوں اکٹھے رہتے ہیں۔ ہم اٹھ کر چلے جاتے ہیں یہ کیا ہو رہا ہے یہ اکٹھے کیا کرتے رہتے ہیں۔ پتہ کیا تو بات سمجھ آئی۔ سو وہ بھی بیٹھ گئے۔ پھر شکایت لے کے گئے۔ کہ یا رسول اللہ ہم کیا کریں۔ آپؐ نے فرمایا میں اللہ کے فضل سے نہیں لڑ سکتا۔ کوئی نہیں لڑ سکتا۔ اللہ نے فضل فرمایا تو تم صبر کرو۔ میں کیسے روک سکتا ہوں۔ یہ وہ عظمت کردار ہے۔ جو میں جماعت احمدیہ میں دیکھنا چاہتا ہوں۔ اور اتنی چھوٹی چھوٹی گھٹیا باتوں سے تکلیف محسوس کرنا۔ جائز نہیں ہے۔ ایک اور تکلیف محسوس کرنی چاہئے وہ کیوں نہیں کرتے۔ بہت سے امیر ہمارے ایسے ہیں جو اتنی زیادہ حرکتیں کرتے ہیں شادیوں پر کہ کراہت آنی چاہئے۔ ان پر رحم آنا چاہئے۔ وہ ساری بے ہودہ باتیں جس سے ہمیں حضرت مسیح موعود نے نکالا۔ روشنیوں میں لے کر آئے۔ وہ نقالی کرتے ہوئے سب باتیں دوہرانا چاہتے ہیں بعضوں کے ہاں سنا ہے بینڈ بھی آ جاتے ہیں اور بے ہودہ باتیں بے حد ضیاع دولت کا۔ اس طرح لٹانا کہ جس طرح خاک اڑائی جا رہی ہو۔ اس کی کوئی قدر نہیں ہوتی اور یہ نہیں سوچتے قرآن کریم نے دولت کے بعض مصارف کو تمہارے فائدے کا نہیں بلکہ نقصان کا موجب بتایا ہے۔ کہتا ہے یہ شیطان کے بھائی ہیں جو اس طرح اپنے رزق کو برباد کرتے ہیں اور جس طرز سے وہ شادیاں مناتے ہیں۔ اس کے اوپر کوئی دلیل کے ساتھ حرف رکھ سکے یا نہ رکھ سکے۔ لیکن مزاج بول رہا ہوتا ہے کہ یہ احمدیت کے مزاج سے ہٹ چکے ہیں۔ یہ دنیاداری کے مزاج میں داخل ہو رہے ہیں۔ اب انہیں کہیں گے تو ناراض ہونگے تم کون ہوتے ہو۔ کیا مطلب ہے ہر بات میں قانون۔ نظام جماعت کیا چیز ہے۔ کہیں یا نہ کہیں دل میں یہی سوچتے ہیں۔ ہوتا کون ہے کوئی روکنے والا ہمیں ان کو کرنے دو۔ انہوں نے اپنی دنیا الگ بنالی ہے تم جلتے کیوں ہو۔ تمہیں شکر کرنا چاہئے اللہ نے یہ دنیا تمہاری نہیں بنائی۔ پس زیادہ سے زیادہ یہ حق ہے کہ ان کو سمجھاؤ۔ کہ اللہ کا خوف کرو اس طرح پیسے برباد نہ کرو۔ نئی رسمیں جاری نہ کرو۔ ہمارا کردار عظیم ہے سادگی اور متوازن خرچ کے دائرے میں رہتے ہوئے خوشیاں منانی چاہئیں یہ تو نہیں کہ موت کا بھی وہی عالم ہو اور خوشی کا بھی وہی عالم ہو۔ شادی ہو رہی ہو۔ موت ہو رہی ہو۔ کسی کو پتہ ہی نہیں کہ کس وجہ سے سائبان لگے ہوئے ہیں خوشی بولتی ہے۔ خوشی میں ایک ترنم پیدا ہوتا ہے۔ اس کی آواز لوگ سنتے ہیں اور دیکھتے ہیں اس میں رنگ ہوتا ہے خوشبو ہوتی ہے یہی چیزیں غم میں اور کیفیت اختیار کرتی ہیں تو نوحے بن جایا کرتے ہیں۔ تو یہ فرق تو رکھنا ہوگا سوسائٹی میں۔ مگر سادگی کی تعلیم دینا ان کو سمجھانا۔ کہ کچھ حوصلے سے بات کرو گندی رسمیں اختیار نہ کرو۔ یہ سب کا فرض ہے مگر ہمدردی کے ساتھ غصے کے ساتھ نہیں یہاں آپ نے غصے سے بات کی۔ صاف لگتا ہے کہ طبیعت میں ایک غضب پیدا ہو گیا ہے۔ یہ لوگ یوں کر رہے ہیں ہم ان کو نیچے گرا کے دیکھیں جماعت سزا کیوں نہیں دیتی۔ ان کو نکال کر باہر پھینکو۔ یہ کرو۔ وہ کرو۔ یہ ساری باتیں غضب میں جڑیں بنائے ہوئے ہیں۔ اور غضب میں جڑیں بنانے کی ایمان میں کوئی گنجائش نہیں۔ رحم میں نصیحت کی جڑیں ہوں تو نصیحت پیاری لگتی ہے۔ حوصلہ بڑھتا ہے تکلیف نہیں ہوتی۔ ایک انسان وسیع حوصلہ مومن ہو تو دیکھے گا۔ گزر جائے گا۔ توفیق ہوئی تو نصیحت کر دے گا۔ دل میں اگر ناپسند کرے گا تو دعا کرے گا۔

تیسری بات جو میں نے اس میں خاص طور پر لکھی تھی وہ یہ تھی۔ کہ ہمارے معاشرے میں یہ احساس پیدا کرنا چاہئے کہ اگر ہم زیادہ خرچ کی توفیق رکھتے ہیں تو دوسروں کی بچیاں ہیں وہ صبر کریں مگر ان کا دل تو چاہتا ہے نا تو اپنی ہر شادی پر اگر دسواں حصہ اپنی طرف سے مخفی طور پر جماعت کے سپرد کر دو یا کچھ غریبوں کو تاک لو کہ یہ گھر ہیں جب ان کی شادیاں ہونگی میں ان پر خرچ کرونگا۔ ان کے لئے معمولی اپنے حالات کے مطابق دعوت کا انتظام کر دے تو کیا نقصان ہے۔ فائدہ ہوگا۔ محبتیں آپس میں بڑھیں گی۔ بجائے اس کے کہ یہ فرق نفرتوں میں تبدیل ہونگے۔ یہ قرب کا موجب بن جائیں گے۔ ایک دوسرے کے قریب کرنے کا موجب بنیں گے۔ تو میں نے ان کو سمجھایا تھا۔ جماعت بھی مخفی ہاتھ سے ایسے لوگوں کی مدد کر سکتی ہے آپ کے پاس توفیق نہیں مقامی طور پر تو مجھے لکھ دیا کریں۔ ہو رہا ہے اس طرح۔ میں نے جو تحریک کی تھی اتنے لوگوں کی شادیاں کروائیں۔ جن کو توفیق ہو۔ تو مجھے کئی خط آئے ہیں کہ ہم کروا رہے ہیں۔ لیکن حیثیت اور توفیق کے مطابق یہ تو نہیں ہو سکتا کہ ایک غریب آدمی ہزاروں آدمی کی اسی طرح دعوت کرے۔ اسی طرح قمقموں پر پیسے ضائع کرے تو جو روزمرہ کی زندگی گزار رہے ہیں اس کی نسبت تو قائم رکھیں۔ اگر ہزار کو بلانا ہو تو چند کو بلا لے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہماری لجنات میں سے جو نیک دل خواتین ہیں وہ ایسے موقع پر پہنچ جایا کریں۔ کہ ہم تمہارا کھانا پکا دیتی ہیں کچھ بہنیں ملکر اس کا انتظام کر دیں دس پندرہ بیس کو بلاؤ اور اس میں امیر بھی حاضر ہوا کریں۔ اس سے ان کو رونق ملے گی حوصلہ ملے گا۔ اور شادی میں اک خاص پیار کا رنگ پیدا ہو جائے گا۔ پس مجھ سے توقع نہ رکھیں کہ میں اپنے مزاج کے خلاف آپ کی ہر بات مانتا چلا جاؤں۔ میرا وہ مزاج وہ جو خدا کے مزاج کے تابع درست سمجھ رہا ہوں۔ اس میں میں تبدیلی نہیں کرونگا جب اگلا خلیفہ وقت آئے گا۔ تو اس سے جو چاہیں کروالیں وہ بھی اسی طرح کرے گا مگر اس کا مزاج آپ کے (مزاج) کے مطابق ہوگا تو مانے گا ورنہ نہیں مانے گا۔

خلا کی تسخیر

☆1961ء۔ پہلی مرتبہ سوویت یونین کے جوری گیگرن نے امریکہ کی پہلی انسانی خلائی پرواز واسٹک I میں زمین کے مدار میں چکر لگائے یہ مشن سیارہ مرکزی کی جانچ پڑتال کے لئے تھا۔

☆1965ء۔ ناسا نے مجمع النجوم جوزہ (Gemini) پروگرام کا آغاز کیا۔

☆1967ء۔ ناسا نے اپالو I کا تجربہ کیا جس میں تین خلابازوں کو جان سے ہاتھ دھونا پڑے۔

☆1969ء۔ ناسا نے پہلا انسان چاند پر اتارا۔

☆1973ء۔ سکائی لیب I امریکی سپیس سٹیشن کو مدار میں بھیجا گیا۔

☆1981ء۔ ناسا کا پہلا شٹل مشن STS-I شروع ہوا۔

☆1983ء۔ یورپی سپیس ایجنسی ESA کا پہلا مشن سپیس سٹیشن پیس لیب میں پہنچا۔

☆1986ء۔ سپیس شٹل چیلنجر کو حادثہ پیش آیا اور سات انسانی جانیں ضائع ہوئیں۔

☆1998ء۔ انٹرنیشنل سپیس سٹیشن کی تعمیر شروع ہوئی اور یورپین سپیس ایجنسی ESA نے بھی اس پراجیکٹ میں شمولیت کا اعلان کیا۔

☆2001ء۔ سپیس شٹل Endeavour آئی ایس ایس پر پہنچی تو اس کے عملے میں یورپین سپیس ایجنسی کا بھی ایک آدمی سپیس سٹیشن پر اترنے والوں میں شامل تھا۔

☆2003ء۔ سپیس شٹل کولمبیا کو حادثہ پیش آیا اور سات خلاباز ہلاک ہوگئے۔ اس سال چین نے پہلا ٹاکوناٹ Talkonaut مدار میں بھیجا۔

☆2004ء۔ صدر بش نے خلا کی تحقیق کے جامع پروگرام ویژن فار سپیس ایکسپوریشن کا اعلان کیا۔

(نوائے وقت سنڈے میگزین 22 جنوری 2006ء)

ابن رشید

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

مختصر حالات زندگی و واقعات عہد خلافت

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ عالم اسلام کی ان برگزیدہ اور عظیم ترین شخصیات میں سے ہیں۔ جن کی خدمات اور کارناموں پر صرف مسلم دنیا ہی رطب اللسان نہیں بلکہ غیر بھی ان کی عظمت کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ اور ان کی بلندی کردار اور کارناموں کے قائل ہیں۔ لیکن میں بات آنحضرتؐ کے ارشاد مبارک سے شروع کرتا ہوں۔ یہ وہ عظیم وجود ہیں جن کے متعلق خود رسول پاکؐ نے فرمایا کہ

اگر میں مبعوث نہ ہوتا تو اللہ تعالیٰ عمرؓ کو مبعوث فرماتا۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کے اندر وہ عظیم قابلیتیں موجود تھیں جو نبوت کا بوجھ اٹھانے کے لئے اور قوموں کی اصلاح کے لئے ضروری ہوا کرتی ہیں۔ اور آپؐ نے ایک حدیث میں فرمایا جس کا مطلب یہ ہے کہ اگر میرے فوراً بعد کسی کو نبی کے طور پر بھیجنا ہوتا تو اس کے لئے حضرت عمرؓ بہت مناسب اور موزوں تھے۔

حضرت عمرؓ کی کنیت ''ابوحفص'' ہے۔ حفص ان کے ایک بیٹے کا نام ہے۔ اور فاروق آپؓ کا وہ لقب ہے جو خود آنحضرتؐ نے آپؓ کو عطا فرمایا۔ اور اس وقت عطا فرمایا جب آپؓ نے اسلام قبول کیا۔ یہ بہت ہی عظیم اور تاریخی واقعہ ہے کہ جب حضرت عمرؓ نے اسلام قبول کیا اس وقت تک مسلمانوں کو خانہ کعبہ میں باجماعت نماز پڑھنے کی اجازت نہیں تھی۔ جب حضرت عمرؓ نے اسلام قبول کیا تو انہوں نے رسول اللہؐ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہؐ! دشمن بے شک آج تک ہمیں روکتا رہا ہے لیکن کیوں نہ ہم آج خانہ کعبہ جا کے باجماعت نماز ادا کریں۔ چنانچہ حضرت عمرؓ بعض صحابہ کے ساتھ وہاں چلے گئے اور پہلی بار مسلمانوں نے خانہ کعبہ میں باجماعت نماز ادا کی۔ کفر و اسلام کا فرق ان کی ذات کے اندر ظاہر ہوا۔ ایک وقت وہ تھا کہ شدید دشمن اسلام تھے رسول اللہؐ کو ملیامیٹ کرنے کی فکر میں تھے۔ اور دوسری طرف اپنی زندگی کو داؤ پر لگا کر خانہ کعبہ کی طرف جا رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ کسی نے اپنی بیوی کو بیوہ کرنا ہو، کسی نے اپنے بچوں کو یتیم کرنا ہو، تو آئے اور ہمیں روکے۔ یہ جو کفر و اسلام کا عظیم فرق جو ان کی ذات میں ظاہر ہوا اور پھر دوسروں کے سامنے بھی ظاہر ہوا۔ اسلام پہلی دفعہ کھل کر خانہ کعبہ کے اندر اس طرح ظاہر ہوا کہ مسلمانوں نے باجماعت نماز ادا کی تو آنحضرتؐ نے انہیں اپنی زبان مبارک سے فاروق کا لقب عطا فرمایا۔ فاروق کے معنے ہیں وہ جو بہت زیادہ فرق کرنے والا ہو۔

حضرت عمر کے والد کا نام خطاب تھا۔ اور آپ کا سلسلہ نسب آٹھویں پشت میں آنحضرتؐ کے اجداد سے جا ملتا ہے۔ آپ کی والدہ کا نام ختمہ تھا۔ آپ قریش کے ممتاز خاندان عدی سے تعلق رکھتے تھے۔ اور یہ خاندان قریش کے اور دوسرے قبائل کے باہمی تنازعات میں ثالث کا کردار ادا کرتا تھا سفارت بھی اسی خاندان کے سپرد تھی۔ یہ ضمنی بات بتاتا چلوں کہ جس طرح آجکل ملکوں کی کابینہ بنتی ہے اور مختلف شعبے اس کے سپرد ہوتے ہیں مکہ والوں نے جو حکومت اپنی بنائی ہوئی تھی اس میں خاندانوں کے سپرد الگ الگ خدمت تھی۔ اور وہ خاندان اپنے میں سے چوٹی کے فرد کو اس مقصد کے لئے مقرر کر دیتا تھا۔ حضرت عمرؓ کے خاندان کے سپرد ثالثی اور سفارت کا شعبہ تھا۔ ان کے والد اور دادا یہی کام کرتے تھے۔ جب حضرت عمرؓ جوان ہوئے تو ان کے سپرد بھی یہی خدمت تھی۔

ان کی پیدائش حضرت محمد صلی اللہ علی وسلم کی ولادت کے قریباً 12 سال بعد ہوئی۔ اور تھوڑے بہت فرق کے ساتھ مورخین کہتے ہیں کہ 582 عیسوی میں ان کی ولادت ہوئی عرب کے دستور کے مطابق انہوں نے سپہ گری۔ پہلوانی اور خطابت میں مہارت حاصل کی مزاج بھی تھا۔ ان کی سیرت کو پڑھیں تو خاص طور پر شجاعت، بہادری اور قیادت ان کی خصوصیات نظر آتی ہیں اور یہ مکہ کے ان چند لوگوں میں سے تھے جنہوں نے لکھنا پڑھنا سیکھا آپ جانتے ہیں یہ ساری قوم امی تھی یہاں تک کہ آنحضرتؐ بھی امی تھے اور کسی قسم کی تعلیم آپؐ نے انسانوں سے حاصل نہیں کی تھی اللہ تعالیٰ سے ہی پایا جو کچھ پایا لیکن حضرت عمرؓ ان لوگوں میں سے تھے جنہوں نے لکھنا پڑھنا اپنی جوانی کے زمانے میں سیکھ لیا جوان ہوئے تو آپ کا ذریعہ معاش تجارت تھا۔

آپؓ کی عمر 28 سال تھی جب آنحضرتؐ کو اللہ تعالیٰ نے مبعوث فرمایا حضرت عمر بھی دوسرے اہل مکہ کی طرح اسلام کے شدید دشمن تھے اسلام کا نام تک سننا گوارا نہیں کرتے تھے ان کے خاندان کی ایک کنیز نے اسلام قبول کر لیا تو اس کو بہت سخت سزائیں اور ایذائیں دیا کرتے تھے۔ حضرت عمرؓ کے قبول اسلام کا واقعہ بھی عجیب ہے مورخین 2-3 واقعات بیان کرتے ہیں لیکن معلوم یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے سعادت ودیعت کی گئی تھی اور بہت ہی صاف و پاک دل تھے جب اسلام کی سچائی کھل گئی تو پھر پورے طور پر اس کی حمایت میں وقف ہو گئے۔ قبول اسلام کے جو مختلف واقعات بیان کئے جاتے ہیں ان میں سے ایک تو یہ ہے کہ وہ خود کہتے ہیں آنحضرتؐ کے پیچھے پیچھے کہیں جا رہا تھا اور رسول اللہؐ قرآن کی تلاوت فرما رہے تھے وہ جو کلام میں نے سنا تو میرے دل پر اس کا بہت گہرا اثر ہوا اور ایمان دل میں بیٹھ گیا اس کے بعد مورخین جو واقعہ بیان کرتے ہیں شاید تاریخی ترتیب اسی طرح ہو جو میں بتا رہا ہوں ایک دفعہ انہوں نے ارادہ کیا کہ اب تو میں اسلام کا خاتمہ کر دوں اور اس کا سب سے اچھا اور آسان طریق یہ ہے کہ جو بانی و مبانی ہے یعنی رسول کریمؐ ان کو اگر قتل کر دیا جائے تو گویا یہ سلسلہ ختم ہو جائے گا چنانچہ اپنی طرف سے یہ رسول اللہؐ کو شہید کرنے کے ارادے سے جب گھر سے نکلے تو رستے میں کسی کو بتایا تو اس نے کہا اپنے گھر کی تو پہلے خبر لو تمہاری تو بہن اور بہنوئی مسلمان ہو چکے ہیں چنانچہ یہ غصے میں اسی طرح تلوار ہاتھ میں سونتے ہوئے اپنی بہن فاطمہ کے گھر پہنچے اور دیکھا کہ وہ اور ان کے خاوند ایک صحابی سے قرآن سیکھ رہے تھے انہوں نے اپنی بہن کو بھی مارا اور اس کے خاوند کو بھی مارا سخت اذیت دی اور جب بہن بیچاری مار کھاتے کھاتے تھک گئی تو پھر ان کے دل میں کچھ رحم پیدا ہوا اور انہوں نے کہا اچھا مجھے دکھاؤ تو سہی تم کیا پڑھ رہے تھے اس نے کہا پہلے نہا دھو کے آؤ گندے لوگوں کو قرآن پاک کو ہاتھ لگانے کی اجازت نہیں ہے چنانچہ یہ غسل کر کے آئے اور قرآن کریم کا وہ حصہ ان کے سامنے رکھا گیا تو اس نے حیرت انگیز طور پر ان کے دل پر اثر کیا اور اسی وقت اسلام لانے کا ارادہ کیا۔ سیدھے دار ارقم میں پہنچے جو اس وقت آنحضرتؐ کا تبلیغی مرکز تھا اور حضرت حمزہ حفاظت کے لئے دروازے پر متعین تھے جب دستک دی تو حضرت حمزہؓ نے سمجھا کہ شاید یہ کسی شرارت کے لئے آئے ہیں ان کو قتل کر دینا چاہئے لیکن رسول کریمؐ نے فرمایا ان کو آگے آنے دو چنانچہ فوراً رسول پاکؐ کی خدمت میں پہنچے کلمہ طیبہ پڑھا اسلام قبول کیا اور پھر وہی درخواست کی جو میں ذکر کر چکا ہوں کہ رسول اللہؐ کی اجازت کے ساتھ خانہ کعبہ میں مسلمانوں کو لے کر پہنچے اور پہلی دفعہ مسلمانوں نے باجماعت نماز ادا کی۔

حضرت مسیح موعود نے ان کے قبول اسلام کے واقعہ کا تذکرہ کرتے ہوئے بہت ہی خوبصورت جملے ارشاد فرمائے ہیں جو میں آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں حضور نے فرمایا وہ عمر جو ایک وقت میں آنحضرتؐ کو شہید کرنے کے لئے نکلے تھے دوسرے وقت میں اسلام کے لئے شہید ہو گئے۔ ایک وقت میں جو رسول اللہؐ پر حملہ کرنے کے لئے گئے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں یہ توفیق عطا فرمائی کہ بقیہ زندگی اسلام کی خدمت میں صرف کر کے بالآخر شہادت کے رتبے پر فائز ہوئے۔

ان کے قبول اسلام کا واقعہ سات نبوی کا ہے سات نبوی کا مطلب ہے کہ رسول اللہؐ کی بعثت کے ساتویں سال حضرت عمر نے اسلام قبول کیا اس سے یہ بھی اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ بظاہر سات سال بعد آئے لیکن پھر اخلاص میں خدمت میں تعلق باللہ میں محبت رسول میں ترقی کرتے کرتے ایسے بلند مقام پر پہنچے کہ آنحضرتؐ کی وفات کے بعد دوسری خلافت کے منصب پر فائز ہوئے۔

ان کا اسلام قبول کرنا تھا کہ مکہ میں ایک ہنگامہ برپا ہو گیا سب طرف شور پڑ گیا کہ عمر بے دین ہو گیا ہے اور پھر اکیلے تو ان کو کوئی ہاتھ لگا نہیں سکتا تھا کئی لوگوں نے اکٹھے ہو کر ان کو بھی تکلیف دی اور مارا مورخین کہتے ہیں کہ ان سے پہلے 40 کے قریب لوگ مسلمان ہو چکے تھے گویا اکتالیسواں یا اس کے قریب قریب کا نمبر ہوگا۔ اس کے بعد چھ سال تک رسول اللہؐ کی مکی زندگی میں یہ بھی دوسرے مسلمانوں کے ساتھ تکالیف برداشت کرتے رہے بعض لوگوں نے انہیں پناہ دینے کی پیشکش کی پناہ کا تصور یہ ہوتا ہے کہ ایک شخص کسی دوسرے کی ذمہ داری لے لے یہ پناہ کا تصور اس وقت کے قبائلی سسٹم میں تھا آج بھی قبائلی علاقوں میں موجود ہے وہ پناہ دے دیتے ہیں کہ یہ ہمارے قبیلے کا فرد سمجھا جائے اس کی عزت ہماری عزت اس کی جان ہماری جان۔ بعض سرداروں نے حضرت عمر کو پناہ کی پیشکش کی اور تھوڑی دیر یہ کسی کی پناہ میں رہے ہیں لیکن پھر انہوں نے کہا نہیں جب دوسرے لوگ تکلیفیں اٹھا رہے ہیں تو میں بھی تکلیف برداشت کروں چنانچہ تکلیفیں برداشت کرتے رہے اور پھر آنحضرتؐ کی اجازت کے ساتھ 13 نبوی میں رسول کریمؐ کی ہجرت سے تھوڑی دیر قبل یہ ہجرت کر کے مدینہ تشریف لے گئے۔

آنحضرتؐ نے جب مدینہ میں جا کر مؤاخات قائم کی۔ یعنی انصار اور مہاجرین کو جب بھائی بھائی بنایا تو ان کو ایک انصاری صحابی عتبان بن مالک کا بھائی بنایا ان دونوں کے بہت ہی خوشگوار تعلقات تھے۔ یہ دونوں چونکہ تاجر تھے باہر جاتے تھے تجارت کرتے تھے تو انہوں نے اپنی اپنی باری مقرر کر دی کہ ایک دن ایک شخص رسول کریمؐ کی خدمت میں حاضر رہے گا اور دوسرے دن دوسرا اپنے کاروبار سے چھٹی کرے گا اور رسول اللہؐ کی خدمت میں حاضر رہے گا اور جو باتیں وہ اس دن سنے گا وہ ساری کی ساری اپنے دوسرے بھائی کو جا کر بتا دے گا یہ اس محبت اور اس توازن کا نتیجہ ہے جو آنحضرتؐ نے قائم فرمایا تھا کہ میں تمہیں دنیا کمانے سے نہیں روکوں گا دنیا کماؤ اور اسلام کی مالی خدمت بھی کرو پس دونوں روزانہ باری باری حاضر ہوتے تھے اور اپنے دوسرے بھائی کو ساری گفتگو، ساری تازہ وحی، سارے ایمان افروز واقعات وہ اپنے بھائی سے عرض کرتے۔

حضرت عمرؓ کو اللہ تعالیٰ نے بڑی ہی معاملہ فہم طبیعت عطا فرمائی تھی اس لئے ثالثی اور سفارت کا کردار ادا کرتے تھے چنانچہ کئی معاملات میں انہوں نے رسول کریمؐ کو جو رائے دی وہی رائے قبول کی گئی اور وہ کہتے ہیں کہ 3 معاملات تو ایسے تھے جن میں اللہ تعالیٰ نے میری مرضی کے موافق قرآن کریم نازل کیا مثلاً یہ چاہتے تھے کہ ازواج مطہرات کے چونکہ

بہت سے دشمن ہیں اس لئے پردہ کر کے نکلا کریں مگر جب تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی حکم نازل نہیں ہوتا تھا اس وقت تک آنحضرتؐ اپنی طرف سے کوئی حکم جاری نہیں کرتے تھے یہ اصرار کرتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے پردے کا حکم نازل فرمایا اسی طرح ان کی خواہش تھی کہ ہم خانہ کعبہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھیں لیکن رسول کریمؐ سابقہ شریعت کے مطابق بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو خانہ کعبہ کی طرف رخ کرنے کا حکم ارشاد فرمایا اس کے بعد آپؐ نے خانہ کعبہ کی طرف رخ پھیرا۔ اس طرح کئی معاملات میں ان کی رائے کو اللہ تعالیٰ نے قبول فرمایا یا یوں کہنا چاہئے کہ ان کی رائے اللہ تعالیٰ کی رائے کے موافق ہوگئی اللہ تعالیٰ نے حکم ہی وہی نازل فرمایا جو پہلے اس نے حضرت عمرؓ کے دل میں ڈالا ہوا تھا یا وہ اپنے سعید فطرت ہونے کی بناء پر اس تک پہنچ چکے تھے لیکن یہ مطلب نہیں کہ رسول اللہؐ کو یہ خیال نہیں آیا رسول اللہ بھی یہی چاہتے تھے لیکن رسول کریمؐ کا منصب اور تھا آپ جب تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے واضح طور پر حکم نہ آجائے اپنی طرف سے کوئی فیصلہ نہیں کرتے تھے۔

اسی طرح اذان کے بارے میں بھی ان کے مشورہ کو رسول اللہؐ نے قبول فرمایا۔ رسول اللہؐ جب مدینہ تشریف لے گئے تو رسول اللہ نے اس بات کے لئے مشورہ طلب فرمایا کہ نماز کے لئے بلانے کا کیا طریق کار اختیار کیا جائے کسی نے کہا یہودیوں کی طرح آوازیں بلند کی جائیں سینگ میں پھونکتے تھے۔ کسی نے کہا گھنٹہ بجایا جائے تو حضرت عمرؓ کہتے ہیں کہ کسی شخص کو مقرر کیا جائے جو اونچی آواز سے لوگوں کو بلائے اور اس مشورہ کو قبول کیا گیا لیکن اللہ تعالیٰ کی طرف سے مزید تائیدی نشان یہ ظاہر ہوا کہ ایک صحابی نے خواب میں دیکھا کہ وہ کھڑا ہے اور اذان کے الفاظ دہرا رہا ہے وہ رسول کریمؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اس طرح میں نے خواب میں دیکھا تھا آپؐ نے فرمایا ٹھیک ہے کھڑے ہو جاؤ اور اسی طرح اذان کے الفاظ دوہراؤ۔ تو اس میں بھی حضرت عمرؓ کے مشورے کا دخل ہے۔

بہت شجاع تھے بہت بہادر تھے تمام جنگوں میں انہوں نے حیرت انگیز خدمات سرانجام دیں رسول کریمؐ کے پہلو بہ پہلو شریک رہے اور سب سے مشکل جگہ تو وہی ہوتی تھی جہاں رسول کریمؐ ہوتے تھے کیونکہ دشمن کا سارا زور وہیں پر ہوتا تھا بدر میں احد میں خندق میں اور بعد میں آنے والے سارے غزوات میں حیرت انگیز شجاعت کے ساتھ خدمات سرانجام دیں۔ ایک جنگ کے موقعہ پر رسول کریمؐ نے جب مالی قربانی کی تحریک فرمائی تو حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمر میں ایک خفیہ مقابلہ ہوا حضرت عمرؓ نے سوچا کہ آج میں خدا کی راہ میں اتنا مال پیش کروں" کہ ابوبکر مجھ سے سبقت نہ لے جاسکیں اپنے خیال میں انہوں نے یہ فیصلہ کیا کہ گھر کا آدھا مال لے کر رسول کریمؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور رسول اللہ نے جب پوچھا تو بتایا کہ آدھا مال لے کر آیا ہوں اس کے تھوڑی دیر بعد حضرت ابوبکرؓ تشریف لائے تو رسول اللہؐ نے ان سے پوچھا کہ آپ نے کتنی قربانی کی ہے تو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں تو سارا مال لے آیا ہوں صرف اللہ اور رسول کا نام گھر چھوڑ آیا ہوں تو حضرت عمر کہتے ہیں کہ اس پر میں نے سمجھ لیا کہ میں اس بڈھے سے کبھی نیکی میں آگے نہیں بڑھ سکتا۔ یہ واقعہ جنگ تبوک کا ہے۔

خیبر کی زمین جب مسلمانوں کے قبضے میں آئی تو حضرت عمرؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں یہ زمین وقف کرنا چاہتا ہوں تو رسول اللہؐ نے فرمایا ہاں تم اس زمین کو وقف کردو اور اس طرح اسلام میں پہلا وقف کا نظام جاری ہوا کہ یہ زمین اسلام کے لئے وقف ہے یہ زمین بیچی نہیں جائے گی جو بھی اس سے نفع ہوگا وہ سارے کا سارا اسلام کی خدمت میں پیش کیا جائے گا۔

ان کو یہ اعزاز بھی حاصل ہوا کہ 3 ہجری میں آنحضرتؐ نے ان کی بیٹی حفصہ سے شادی کر لی۔ آنحضرتؐ سے غیر معمولی محبت اور عشق تھا چنانچہ وفات رسولؐ کے موقعہ پر ان کا کردار لازوال ہے اور حضرت مسیح موعود نے اس کو بیان کر کے اس سے بہت سے استنباط کئے ہیں۔ جب رسول اللہؐ کی وفات کی خبر مشہور ہوئی تو حضرت عمرؓ کا خیال تھا کہ رسول اللہؐ کے ابھی تو بہت سارے کام رہ گئے ہیں ابھی فوت نہیں ہو سکتے چنانچہ وہ تلوار لے کر کھڑے ہوگئے اور کہا کہ رسول اللہؐ ابھی فوت نہیں ہوئے اور جو شخص کہے گا کہ آپؐ فوت گئے ہیں میں اس کی گردن تلوار سے اڑا دوں گا۔ اور پھر ساتھ ہی کہا اگر وہ گئے بھی ہیں تو وہ موسیٰ کی طرح گئے ہیں جس طرح موسیٰ چالیس دنوں کے لئے اپنی قوم سے جدا ہو گئے تھے اب دوبارہ واپس آئیں گے منافقوں کا قلع قمع کریں گے ابھی تو بہت کام باقی ہیں یہ ابھی اعلان کر رہے تھے کہ حضرت ابوبکرؓ باہر سے تشریف لائے حجرے میں جا کر رسول اللہؐ کے چہرہ مبارک کو بوسہ دیا واپس آئے اور پھر آکر وہ آیت پڑھی کہ رسول کریمؐ بھی تو اللہ کے ایک رسول ہی ہیں آپؐ سے پہلے سب رسول فوت ہو چکے ہیں اور یعنی مراد یہ تھی کہ اگر یہ بھی فوت ہو جائیں تو اس میں کون سی تعجب کی بات ہے دوسرے نبیوں کی طرح یہ بھی فوت ہو جائیں اس لئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ صحابہ کا پہلا اجماع رسول اللہؐ کی وفات کے بعد اس بات پر ہوا۔ کہ سب نبی فوت ہو چکے ہیں۔

رسول اللہؐ کے بعد حضرت ابوبکر کے ساتھ مل کے اسلام کی خدمت بجا لائے۔ دو سال آپ خلیفہ رہے حضرت ابوبکرؓ نے اپنی زندگی میں ہی حضرت عمر کو نامزد کر دیا تھا اور صحابہ سے مشورہ کر لیا تھا۔ حضرت ابوبکر کی وفات کے فوراً بعد وہ خلیفہ ہوگئے اور ان کی خلافت میں اسلام کو ہر لحاظ سے بہت فتوحات ہوئیں چنانچہ عراق، شام، ایران، فلسطین، مصر فتح ہوئے یہ تو بڑی بڑی فتوحات ہیں اس کے علاوہ بے شمار جگہوں پر دستے بھیجے بڑی بڑی سلطنتیں پامال کی گئیں سراقہ کو رسول اللہؐ نے فرمایا تھا کہ تیرا کیا حال ہوگا جب کسریٰ کے کنگن تجھے پہنائے جائیں گے وہ واقعہ بھی حضرت عمر کے دور میں ہوا جب ایران کا علاقہ فتح ہوا تو کسریٰ کے کنگن لائے گئے اور سراقہ کو بلایا گیا اور ان سے کہا گیا کہ یہ پہنو۔ انہوں نے اور بعض دوسرے مسلمانوں نے بھی اعتراض کیا اور کہا کہ مردوں کے لئے تو سونے کے کنگن پہننا منع ہیں تو حضرت عمرؓ نے فرمایا وہ درست بات ہے مرد سونے کا کنگن نہیں پہن سکتا لیکن چونکہ رسول کریمؐ نے یہ پیشگوئی فرمائی تھی کہ سراقہ کے ہاتھوں میں کسریٰ کے کنگن پہنائے جائیں گے اس لئے آج ہم اس پیشگوئی کو ضرور پورا کریں گے چنانچہ ایک بہت بڑے مسلمانوں کے مجمع میں سراقہ کو بلایا گیا وہ کنگن ان کو پہنائے گئے تھوڑی دیر کے بعد انہوں نے اتار کے اپنی بیوی کو دے دیئے۔

انہوں نے اپنی خلافت کے دور میں بہت سے ایسے اداروں کی بنیاد ڈالی جو آج تک امت مسلمہ کے لئے بھی اور غیروں کے لئے بھی مشعل راہ ہیں اس مثال کے طور پر ہمارے لئے جو سب سے قیمتی بات ہے وہ ہے مجلس انتخاب خلافت کا قیام۔ حضرت عمرؓ نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں چھ افراد پر مشتمل ایک مجلس انتخاب قائم کی جس کا مقصد تھا خلیفہ کا انتخاب اس کے علاوہ آپ نے تمام عالم اسلام کو صوبوں میں ضلعوں میں تقسیم کیا۔ پہلی دفعہ مردم شماری کروائی باقاعدہ بیت المال کا قیام کیا۔ عدالت کا نظام قائم کیا پولیس کا نظام قائم کیا احتساب کا نظام قائم کیا بہت سے نئے شہروں کی بنیاد ڈالی۔

آپ کی طبیعت میں بہت ہی سادگی نیکی اور رقت تھی اسلام سے پہلے جتنا جلال تھا اور غیروں کے لئے جتنی سختی تھی اپنے دوستوں اور عالم اسلام کے لئے اتنی ہی محبت اور نرمی پیدا ہوگئی۔ راتوں کو اٹھ کر بھیس بدل کر گشت کرتے تھے لوگوں کی ضروریات دیکھتے تھے ان کے مسائل حل کرتے چنانچہ ایک دفعہ ایک عورت پریشان تھی آپ نے خفیہ طور پر دیکھا تو اس کا بچہ رو رہا تھا تو آپ نے پوچھا کہ یہ بچہ کیوں رو رہا ہے۔ اس نے کہا حکومت کی طرف سے بچوں کے لئے دودھ پلانے کے لئے وظیفہ تو مقرر ہے۔ لیکن اس میں ساتھ یہ قانون بھی ہے کہ بچے کی اتنی عمر ہو جائے تب حکومت کی طرف سے اس کو دودھ دیا جائے تو حضرت عمرؓ نے اسی وقت اعلان فرمایا کہ آئندہ سے بچے کی پیدائش کے ساتھ ہی اس کا یہ وظیفہ شروع ہو جائے گا آج تک یہ قانون یورپ میں بھی رائج ہے اور اس کو Umer Law کے نام سے یاد کیا جاتا ہے تاریخ عالم میں یہ واقعہ پہلی دفعہ باقاعدہ نظام کے تحت جاری ہوا۔

آپ کو اللہ تعالیٰ نے بہت خدمات کی توفیق عطا کی صاحب کشف والہام تھے۔ ان ساری خدمات کے بعد 23 ذوالحجہ کو یکم محرم 24 ہجری کو حضرت عمرؓ کی شہادت ہوگئی ایک عجمی غلام نے جس کا نام ابولؤلؤ فیروز تھا آپ کو شہید کر دیا جو عیسوی لحاظ سے 7 نومبر 644ء ہے۔ آپ آنحضرتؐ کے اور حضرت ابوبکر کے پہلو میں مدفون ہیں۔ حضرت عائشہ کا جو حجرہ تھا اس میں رسول اللہ مدفون ہوئے ان کے ساتھ ایک طرف حضرت ابوبکرؓ کی تدفین ہوئی اس کے بعد حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ وہ جگہ میں نے اپنے لئے رکھی تھی حضرت عمرؓ جب فوت ہونے لگے تو انہوں نے حضرت عائشہؓ کو پیغام بھجوایا کہ اگر تم یہ جگہ مجھے دے دو تدفین کے لئے تو میں بہت ممنون ہوں گا حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میں نے اپنے لئے رکھی ہوئی تھی لیکن اب آپ نے چونکہ کہا ہے اس لئے میں یہ جگہ آپ کے سپرد کرتی ہوں چنانچہ ان کے جگہ دینے پر اسی حجرے میں حضرت عمر بھی مدفون ہوئے۔

حضرت مسیح موعود نے سرالخلافہ میں تحریر فرمایا ہے کہ حضرت عمر فاروق ہر فضیلت میں حضرت ابوبکر سے مشابہ تھے اور آپ نے ایک مدبر بادشاہ کی طرح رعایا کا انتظام کیا آپ نے اخلاص سے کوشش کی جس سے خلافت کے لئے عزت اور شان عظیم ظاہر ہوئی آپ کے عہد میں ستارہ سورج بن گیا۔ پس آفرین ہے اس پر بھی اور اس کے پاک وقت پر بھی اس نے ہر معرکے میں دشمن کا مقابلہ کیا اور ہر متکبر جنگجو کو ہلاک کیا اس نے قوی ہاتھوں سے بڑا نشان اٹھایا پس آفرین ہے اس فتح مند جواں مرد پر وہ پیوند شدہ کمبل میں لوگوں کا ایوان تھا۔

وہ چادر میں ملکوں کا بادشاہ تھا اسے انوار الٰہی دیئے گئے سو وہ خدا کا محدث بن گیا اور خدائے رحمٰن نے اس سے بزرگوں برگزیدوں کی طرح کلام کیا اس کی خوبیوں سے دفاتر بھرے پڑے ہیں۔ اور اس کے فضائل اور اس کے خصائل بدر انور سے زیادہ روشن ہیں۔ پس آفرین ہے اس کے لئے اور اس کی کوشش اور جدوجہد کے لئے وہ دین محمدؐ کے لئے بہترین خود تھا اس کے عہد میں محمدؐ کے شہہ سواروں کے گھوڑوں نے عیسائیوں کے ملک میں غبار اڑائی اس کے لشکر نے کسریٰ کی شوکت کو توڑ ڈالا پس ان میں سے چالیس اونٹوں کے سوا کچھ باقی نہ رہا وہ اپنی شان وشوکت میں سلیمان تھا اور دشمنوں کے دل اس کے لئے مسخر کر دیئے گئے تھے میں نے اس کی بزرگ شان کو دیکھا سو اس کا ذکر کیا اور میں مخلوق کی حمد وثناء صرف اس کی خوبی کی وجہ سے کرتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ حضرت عمرؓ کی روح پر بے شمار برکات نازل فرمائے اور ہمیں آپ کی سیرت کو پڑھ کر آپ کے خصائل اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 63391 میں ظہور احمد

ولد نظام الدین قوم وڑائچ پیشہ پنشنر عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 425 مربع گز مالیتی اندازاً -/5000000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 12 مرلہ واقع قاضی آباد واہ کینٹ اندازاً مالیتی -/4000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9840 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہور احمد گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ملک ولد حبیب خان ملک مرحوم گواہ شد نمبر 2 (ڈاکٹر) وقار احمد وصیت نمبر 44334

مسل نمبر 63392 میں نصرت ظہور

زوجہ ظہور احمد قوم قریشی صدیقی پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ رخ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 500 گز واقع ثمن زار کالونی واہ کینٹ اندازاً مالیتی -/700000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/26000 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت ظہور گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 (ڈاکٹر) وقار احمد وصیت نمبر 44334

مسل نمبر 63393 میں محمد اشرف

ولد ولی محمد قوم گوجر پیشہ زمیندارہ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 275/ر۔ب کرتار پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 12 کنال واقع کرتار پور مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان 4 مرلہ واقع کرتار پور مالیتی -/300000 روپے۔ 3۔ انشورنش پالیسی 3 عدد زر بیمہ -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از جائیدد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اشرف گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر ولد علی محمد گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام معلم ولد میاں عبدالرحمان

مسل نمبر 63394 میں ریاض احمد

ولد خلیل احمد قوم بھٹہ پیشہ پنشنر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 648/گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 1/ایکڑ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1288 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ریاض احمد گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد ولد خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 احمد خان منگلا معلم سلسلہ وصیت نمبر 20446

مسل نمبر 63395 میں عمران احمد

ولد ملک سلطان احمد مرحوم قوم کھرل پیشہ کاشتکار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 72/ر۔ب باہمنی والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 4 کنال زرعی اراضی بارانی مالیتی اندازاً -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران احمد گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد معلم سلسلہ ولد محمد شریف مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد اسداللہ ولد محمد صدیق

مسل نمبر 63396 میں بشارت احمد

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 109/ر۔ب ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 راشد شفیق ولد محمد شفیق گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 34855

مسل نمبر 63397 میں آفتاب احمد پٹیل

ولد مہر الدین قوم پٹیل پیشہ معلم وقف جدید عمر 54 سال بیعت 1965ء ساکن 109/ر۔ب روڑہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ ایک عدد بمعہ کمرہ مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ مویشی مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3936 روپے ماہوار بصورت معلم وقف جدید مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آفتاب احمد پٹیل گواہ شد نمبر 1 مہر محمود احمد ولد مہر عبدالحق گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چوہدری ولد ڈاکٹر چوہدری دلبند علی

مسل نمبر 63398 میں اختر جاوید

ولد محمد اشرف قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتار پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ انشورنس پالیسی 3 عدد زر بیمہ -/380000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اختر جاوید گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد ولد علی محمد گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام معلم ولد میاں مہر الدین

مسل نمبر 63399 میں محمد اکرم

ولد محمد اشرف قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتار پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ انشورنس پالیسی 2 عدد زر بیمہ -/450000 روپے۔ 2۔ کار مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ

-/19250 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اکرم گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد ولد علی محمد گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام معلم ولد میاں عبدالرحمٰن

مسل نمبر 63400 میں حمیدہ کوثر

زوجہ محمد اکرم قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتارپور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ انشورنش پالیسی زر بیمہ -/225000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/10000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور مالیتی اندازاً -/71250 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیدہ کوثر گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد ولد علی محمد گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام معلم ولد میاں عبدالرحمٰن

مسل نمبر 38131 میں سیدہ امتہ الرحمٰن

بیوہ شیخ نذیر احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بزار محلّہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ امتہ الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 نصیر حسین ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 شیراز احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 38782 میں شریفاں بی بی

زوجہ محمد اشرف قوم گوجر پیشہ خانہ دار عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 275/ر۔ب کرتارپور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ دس مرلہ واقع چک نمبر 275/ر۔ب مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی -/73200 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شریفاں بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر احمد ولد علی محمد گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال ولد فصل محمد

مسل نمبر 38790 میں امتہ القدوس

زوجہ قریشی محمد انور قوم کلو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالا مار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/15000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القدوس گواہ شد نمبر 1 سید عباس شاہ وصیت نمبر 26217 گواہ شد نمبر 2 قریشی محمد انور خاوند موصیہ

مسل نمبر 47004 میں کوثر نسرین

زوجہ خورشید احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کسراں ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی زمین 12 مرلہ واقع کسراں مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ ساڑھے پانچ کنال بارانی زمین واقع کسراں مالیتی -/66000 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کوثر نسرین گواہ شد نمبر 1 اظہر خورشید قریشی ولد محمد خورشید احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد قریشی ولد عطاء محمد قریشی

مسل نمب 49203 میں بشیراں بی بی

زوجہ محمد صدیق خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر.......... بیعت ...... ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور ساڑھے چار تولے۔ حق مہر ادا شدہ -/32 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشیراں بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق خان ولد عالم خان گواہ شد نمبر 2 انتصار احمد وصیت نمبر 36724

مسل نمبر 49226 میں بدر سلطان

ولد عبدالمجید قوم لاشاری پیشہ مزدوری ریفریجریشن عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڈو بیراج ضلع کشمور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت آمد دوکان ریفریجریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بدر سلطان گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد عارف مربی سلسلہ ولد محمد حنیف بٹ گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع خان ولد رشید احمد

مسل نمبر 51647 میں یٰسمین ریاض

زوجہ ریاض صدیقی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 200-35 گرام مالیتی اندازاً -/38000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ یاسمین ریاض گواہ شد نمبر 1 مرزا حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 16532 گواہ شد نمبر 2 ریاض صدیق خاوند موصیہ

مسل نمبر 54663 میں افضال احمد

ولد داؤد احمد قوم جٹ مہار پیشہ فارغ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار.......... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افضال احمد گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 عثمان داؤد وصیت نمبر 36555

مسل نمبر 57542 میں مہر فاطمہ

بیوہ سلطان احمد مرحوم قوم اعوان پیشہ فارغ عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/12000 روپے۔ 2۔ چوڑیاں چاندی مالیتی -/600 روپے۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے۔ 4۔ مکان رہائشی ترکہ خاوند مالیتی -/50000 روپے کا 1/8 حصہ۔ 5۔

ترکہ خاوند پلاٹ مالیتی -/300000 روپے کا 1/8 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1700 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مرحوم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مہر فاطمہ گواہ شدنمبر 1 محمد رفیع خاور وصیت نمبر 30897 گواہ شدنمبر 2 محمد ریاض احمد ولد سلطان احمد

مسل نمبر 61644 میں مختار بی بی

زوجہ فضل الٰہی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/2000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی -/72000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مختار بی بی گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر محمد صادق جنجوعہ وصیت نمبر 24725 گواہ شدنمبر 2 سجاد احمد ولد جاوید احمد باجوہ

مسل نمبر 63440 میں بشریٰ سلطانہ

زوجہ عبدالحئی خان قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلاء یزیور 230-5 گرام مالیتی -/6014 روپے۔ 2۔حق مہر -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی ہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ سلطانہ گواہ شدنمبر 1 عبدالحئی خان خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 مقبول احمد خالد ولد محمد اسمٰعیل مرحوم

مسل نمبر 63441 میں بشارت احمد ناصر

ولد علی احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 5 مرلہ واقع دارالفضل ربوہ مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Dhm2200 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد ناصر گواہ شدنمبر 1 مشہود احمد گواہ شدنمبر 2 شاہد محمود

مسل نمبر 63442 میں عبدالماجد سلیم

ولد چوہدری غلام قادر قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 45/1 ایکڑ زرعی اراضی واقع کوٹ احمدیہ بدین مالیتی -/2200000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 118 مربع میٹر واقع جرمنی مالیتی -/135000 یورو جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/94000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت 05-12-1 تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالماجد سلیم گواہ شدنمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ گواہ شدنمبر 2 عامر رشید ولد رشید احمد

مسل نمبر 63443 میں فاطمہ غلام

زوجہ غلام محمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 25 تولے مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فاطمہ غلام گواہ شدنمبر 1 نصیرالدین قمر ولد نورالدین گواہ شدنمبر 2 سلیم احمد شاہد ولد گلزار محمد

مسل نمبر 63444 میں لبنیٰ مبشر

زوجہ خالد حمید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 45 گرام۔ 2۔ نقد رقم -/10000 یورو۔ 3۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 4۔ از والدین 1/2 ایکڑ زرعی اراضی واقع عثمان والہ ربوہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ لبنیٰ مبشر گواہ شدنمبر 1 خالد حمید خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 جاوید مبشر ولد مبشر احمد طاہر

مسل نمبر 63445 میں طاہر محمود

ولد ملک عنایت اللہ مرحوم قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ ترکہ والدین مکان مع چار عدد دوکانیں واقع سانگلہ ہل مالیتی اندازاً -/2500000 روپے کا شرعی حصہ (ورثاء ہم تین بھائی اور چار بہنیں ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ 06-1-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر محمود گواہ شدنمبر 1 مشتاق ملک گواہ شدنمبر 2 اکرام اللہ چیمہ

مسل نمبر 63446 میں انس قدیر

ولد عبدالرشید مرحوم قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع جہلم شہر اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انس قدیر گواہ شدنمبر 1 بشارت احمد ولد عبدالحئی صابر گواہ شدنمبر 2 رشید علی زاہد ولد غلام رسول

مسل نمبر 63447 میں ناظمون بی بی زبیر

زوجہ محمد شفیع زبیر قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 87 گرام مالیتی -/870 یورو۔2۔حق مہر ادا شدہ -/100 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناظمون بی بی زبیر

گواہ شد نمبر 1 محمد شفیع زبیر ولد جان محمد گواہ شد نمبر 2 محمد زبیر ولد محمد شفیع زبیر

مسل نمبر 63448 میں انیلہ رزاق

زوجہ عامر رشید قوم جٹ اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 22 تولے مالیتی -/2821 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ انیلہ رزاق گواہ شد نمبر 1 عامر رشید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالماجد سلیم ولد چوہدری غلام قادر

مسل نمبر 63449 میں یوسف احمد

ولد الیاس احمد ملہی قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یوسف احمد گواہ شد نمبر 1 الیاس احمد ملہی والد موصی گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالرحمن بھٹہ ولد چوہدری فضل کریم

مسل نمبر 63450 میں طاہر اختر

ولد غلام حسین اختر قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ جائیداد واقع جرمنی برقبہ 1700 مربع میٹر اندازاً مالیتی -/46000 یورو کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر اختر گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد چٹھہ ولد چوہدری بشیر احمد چٹھہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد گوندل خان محمد گوندل مرحوم

مسل نمبر 63451 میں فاتحہ مومن جدران

بنت ڈاکٹر اے مومن قوم جدران پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور -/18 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ زیور چاندی -/60 سٹرلنگ پونڈ۔ 3۔ ڈائمنڈ زیور -/50 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فاتحہ مومن جدران گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر اے مومن والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا حفیظ احمد ولد مرزا لطیف احمد

مسل نمبر 63452 میں

Ayesha Asiedu

زوجہ Shuaib Asiedu پیشہ تجارت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ مکان واقع غانا مالیتی -/60000000 غانین کرنسی کا 1/2 حصہ۔ 2۔ موٹر بائیک مالیتی -/5000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800000 ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Ayesha Asiedu گواہ شد نمبر 1 Shuaib Kfoi گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Acquah

مسل نمبر 63453 میں

Halima Aba Mansah

زوجہ Suleman An derson پیشہ تجارت عمر 42 سال بیعت 1981ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 2 عدد پلاٹس مالیتی -/10000000 غانین کرنسی۔ 2۔ مکان مالیتی -/265000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Halima Aba Mansa گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر وصیت نمبر 25638 گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Acquah

مسل نمبر 63454 میں

Mohammad Ewusi

ولد Opanyin Kojo Ewusi پیشہ ڈرائیور عمر 57 سال بیعت 2002ء ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammed Ewusi گواہ شد نمبر 1 Shuabib Kufi گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Acquah

مسل نمبر 63455 میں امۃ الباسط

زوجہ عبدالحمید طاہر قوم ریحان پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/5000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الباسط گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 Raghib Zia

مسل نمبر 63456 میں ملک کریم اللہ

ولد ملک عطاء اللہ قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک کریم اللہ گواہ شد نمبر 1 شوکت خان ولد شمشاد احمد خان گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد فضل احمد

مسل نمبر 63457 میں قیصرہ خانم خان

زوجہ ارشد خاور خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 237 گرام مالیتی -/5011 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ قیصرہ خانم خان گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف خان وصیت نمبر 17219 گواہ شد نمبر 2 ارشد خاور خان ولد عبداللطیف خان

مسل نمبر 63458 میں منورہ احمد

بنت میاں منور احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3400 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منورہ احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طیب ولد چوہدری محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 منور احمد والد موصیہ

مسل نمبر 63459 میں فاتحہ ناصر

بنت ہدایت ناصر چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فاتحہ ناصر گواہ شد نمبر 1 ہدایت ناصر چٹھہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 A.Basit Nasir

مسل نمبر 63460 میں قدسیہ مریم ناصر

بنت ہدایت ناصر چٹھہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قدسیہ مریم ناصر گواہ شد نمبر 1 Amtal Nasir گواہ شد نمبر 2 ہدایت ناصر چٹھہ والد موصیہ

مسل نمبر 63461 میں ارم مرزا

زوجہ ذکریا مرزا قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 کینیڈین ڈالر۔ 2۔ طلائی زیور 230 گرام مالیتی -/5060 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ارم مرزا گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد طیب گواہ شد نمبر 2 ذکریا مرزا خاوند موصیہ

مسل نمبر 63462 میں Siti Aisah

زوجہ Tohir پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر زیور 7 گرام مالیتی -/RP700000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 85 گرام مالیتی -/RP6575000۔ 3۔ زمین برقبہ 210 مربع میٹر مالیتی -/RP30000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/14400000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Siti Aisah گواہ شد نمبر 1 Usin گواہ شد نمبر 2 Yusuf Ahmadi Sanasi

عید کی خوشی

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ عید الفطر 4 نومبر 2005ء میں فرمایا۔

"ایک حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ اگر تو چاہتا ہے کہ تیرا دل نرم ہو جائے تو مساکین کو کھانا کھلا اور یتیم کے سر پر ہاتھ رکھ۔ اب یہ عید کا دن بھی آپ کو اس نیکی کے بجالانے والا، اس طرف توجہ دلانے والا ہونا چاہئے جونکہ آپ نے رمضان میں غریبوں اور مسکینوں کو کھانا کھلا کر ان کے روزے کا سامان کر کے کی تھی۔ رمضان میں تو بہت سے دل نرم ہو جاتے ہیں جیسا کہ مَیں نے کہا غریبوں کا، ضرورت مندوں کا، روزہ رکھنے والوں کا خیال رکھنے والے بہت سارے لوگ ہوتے ہیں۔ جماعت میں تو ایسے نہیں لیکن دوسروں میں ایسے بھی ہیں جو خود چاہے عبادت کریں یا نہ کریں، روزے رکھیں نہ رکھیں، قرآن پڑھیں نہ پڑھیں، لیکن عموماً دوسرے مذاہب والوں کو بھی کم از کم اس نیکی کا خیال آ جاتا ہے۔ تو عید کے دنوں میں بھی مسکینوں کی خوشیوں میں شامل ہونا چاہئے۔ غریبوں کی خوشیوں میں بھی شامل ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ایک جگہ فرماتا ہے (۔) (الدھر: 9) اور وہ کھانے کو اس کی چاہت کے ہوتے ہوئے بھی مسکینوں اور یتیموں اور اسیروں کو کھلاتے ہیں۔ تو اپنی ضروریات کے ہوتے ہوئے بھی اپنے مال میں سے خرچ کر کے مسکینوں یتیموں کا خیال رکھنا نیکی ہے کیونکہ یہ نیکی خدا کی خاطر کی جارہی ہوتی ہے۔ پس جس طرح گزشتہ دنوں میں اس نیکی کے کرنے کی توفیق ملی تھی، اب بھی یہ نیکی جاری رہنی چاہئے۔ اور اس عید کی خوشی میں تو اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔ جماعت تو حتی الوسع ضرورت مندوں کو عید کے دن ضروریات مہیا کرتی ہے، ان کا خیال رکھتی ہے۔ کچھ نہ کچھ انتظام ہوتا ہے اور اللہ کے فضل سے صاحب حیثیت اس میں رقوم بھی بلکہ بعض اچھی رقوم بھجواتے ہیں۔ لیکن انفرادی طور پر بھی ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے کہ اس نیکی کو جاری کرے اور صرف اس عید پر ہی یہ خیال نہ رکھے بلکہ جیسا کہ میں نے پہلے بھی ایک دفعہ کہا تھا کہ ایسا ذریعہ اختیار کرنا چاہئے کہ ضرورت مندوں کی ضرورت پوری ہوتی رہے۔ اور جن کو مدد دے کر پاؤں پر کھڑا کیا جا سکتا ہے، ان کو کھڑا کیا جائے۔ پھر عید کے علاوہ بھی بعض خوشیاں ہیں، شادیاں ہیں، بیاہ ہیں۔ ضرورتمندوں کی شادی کروانا بھی بہت ثواب کا کام ہے۔"

(روزنامہ الفضل 17 اکتوبر 2006ء)

☆☆☆

دنیا کا پہلا ریڈیو سٹیشن

19 ویں صدی کے اختتام پر اٹلی کا مشہور سائنسدان مارکونی بے تار برقی یعنی وائرلیس کے متعدد کامیاب تجربے کر کے عالمگیر شہرت حاصل کر چکا تھا پھر آہستہ آہستہ مارکونی اور اس کے ساتھی اپنی ایجاد کو بہتر کرتے رہے اور ایک دن وہ بھی آیا جب وہ اپنے اس آلے کی مدد سے آواز کو سمندر پار بھیجنے میں کامیاب ہو گئے۔

وائرلیس ٹیلی گراف کے یہ معجزات ابھی زیادہ عام نہیں ہوئے تھے کہ لوگوں کے مطالبے شروع ہو گئے۔ دوسروں کی آواز ہم تک پہنچانے کا انتظام کیا جائے۔ ہماری خواہش ہے کہ دوسرے شہروں کے گانے گھر بیٹھے سن سکیں وغیرہ۔ لیکن ان مطالبات کو پورا کرنا آسان نہ تھا۔ راستے میں بہت سے سنگ گراں حائل تھے۔

لیکن یہ سنگ گراں، آہستہ آہستہ راستے سے ہٹتے چلے گئے اور مارکونی مختلف تجربات کے بعد ایک ایسا ریڈیو سٹیشن قائم کرنے میں کامیاب ہو گیا جس کے ذریعے لوگ گھر بیٹھے ریڈیو کی نشریات سے لطف اندوز ہونے لگے۔ دنیا کے اس پہلے ریڈیو سٹیشن نے جو امریکہ کے شہر پٹس برگ (Pitsburgh) میں قائم ہوا تھا، 2 نومبر 1920ء کو اپنی نشریات کا آغاز کیا۔

اس ریڈیو سٹیشن کو جو کے ڈی کے اے سٹیشن پٹس برگ کے نام سے مشہور ہوا۔ 27 اکتوبر 1920ء کو امریکہ کے محکمہ تجارت نے لائسنس جاری کیا تھا۔ اس سٹیشن کی نشریات سننے کے لئے، ریڈیو سیٹس کی فروخت کا آغاز 29 ستمبر 1920ء کو ہی ہو چکا تھا اور ایک ریڈیو سیٹ کی کم سے کم قیمت 10 امریکی ڈالر مقرر کی گئی تھی۔ یہ ریڈیو سٹیشن اور ریڈیو سیٹ جس ادارے کے اہتمام میں تیار کئے گئے تھے اس ادارے کا نام ویسٹنگ ہاؤس کمپنی (Westing House Company) تھا۔

اس نظام کے تحت جو پہلی اہم ترین خبر نشر ہوئی وہ امریکہ کے صدارتی انتخابات کی تھی جو اس ریڈیو سٹیشن کی تنصیب کے اگلے ہی دن منعقد ہوا تھا اور جس میں ری پبلکن پارٹی کے وارن ہارڈنگ Warren Harding نے کامیابی حاصل کی تھی۔

آج دنیا کا شاید ہی کوئی ملک ایسا ہو گا جہاں ریڈیو سٹیشن موجود نہ ہو۔ ریڈیو کی ایجاد عام ہونے سے ساری دنیا سمٹ کر رہ گئی اور دنیا کا ہر اہم واقعہ فقط چند منٹوں میں دنیا ایک سرے سے دوسرے سرے تک باسانی پہنچنے لگا۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

❁ مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

باجوڑ میں ہلاک ہونے والے معصوم نہ تھے۔
صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ باجوڑ آپریشن میں ہلاک ہونے والے عسکریت پسند طالبان تھے۔ معصوم لوگ نہیں تھے۔ جہاں بھی عسکریت پسندی ہوئی اس کے خلاف فوج اور فورس استعمال کی جائے گی۔ پاکستان روایتی و غیر روایتی ہتھیاروں میں توازن رکھے گا۔ مسلح افواج میں پچاس ہزار کی کمی کر دی ہے۔ دہشت گردی کے خاتمے کے لئے ماحول کو سمجھ کر آگے بڑھ رہے ہیں۔ صدر مشرف نے کہا کہ باجوڑ مدرسے میں طالبان فوجی تربیت حاصل کر رہے تھے۔ جو لوگ کہتے ہیں معصوم افراد نشانہ بنائے گئے وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ ہم نے ایک ہفتے سے نظر رکھی ہوئی تھی۔ وارننگ کے بعد ان کے خلاف کارروائی کی گئی۔

باجوڑ حملے کے خلاف کئی شہروں میں احتجاجی جلوس۔ باجوڑ ایجنسی میں بمباری کے خلاف متحدہ مجلس عمل اور مذہبی جماعتوں کی اپیل پر کئی شہروں میں احتجاج منایا گیا۔ احتجاجی جلوس اور ریلیاں نکالی گئیں۔ قاضی حسین احمد کو ایجنسی میں داخل ہونے سے روک دیا گیا۔ 15 ہزار قبائلیوں نے خار میں مظاہر کیا باجوڑ جانے والے راستے بند کر دیئے گئے۔ صدر بش کے پتلے جلائے گئے۔ سرحد اسمبلی میں باجوڑ آپریشن کے خلاف قرارداد مذمت منظور کی گئی اور لواحقین کے لئے معاوضہ کا مطالبہ کیا گیا شاہراہ ریشم سمیت متعدد شاہراہیں کئی گھنٹوں تک بند رہیں۔ ہزاروں قبائلیوں نے جہاد جاری رکھنے اور شہیدوں کے خون کا انتقام لینے کا عہد کیا۔ وزیر اعلیٰ سرحد نے کہا ہے کہ باجوڑ میں بے گناہ اور نہتے لوگوں کو نشانہ بنانا کسی طور پر انصاف نہیں۔ قاضی حسین احمد نے کہا کہ باجوڑ حملہ امریکی فوج کی کارستانی اور اعلان جنگ ہے۔ حکمران ایجنٹ کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ ہماری آزادی، خود مختاری اور سالمیت پر حملہ خطے میں بیرونی مداخلت کے مترادف ہے۔ صوبہ سرحد کے امیر جماعت اسلامی سراج الحق نے کہا ہے کہ معصوم شہیدوں کو دہشت گرد کہنا کفر کے برابر ہے۔

باجوڑ حملہ امریکی اطلاعات پر کیا گیا۔ افواج پاکستان کے ترجمان میجر جنرل شوکت سلطان نے کہا ہے کہ باجوڑ ایجنسی میں میزائل حملہ امریکہ اور پاکستان کے درمیان انٹیلی جنسی تبادلہ کا نتیجہ تھا۔

شاہی قلعہ اور شالا مار باغ کی بحالی کا پروگرام۔ وزیر اعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ شاہی قلعہ اور شالا مار باغ کی بحالی پر 30-30 کروڑ روپے خرچ کئے جائیں گے۔ عالمی شہرت کے تاریخی ورثے کی بحالی سے لاہور کی تہذیبی وثقافتی شناخت مزید اجاگر ہوگی۔ یونیسکو نے منصوبے کی تکمیل میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

اسلام سچائی اور مفاہمت کی دعوت دیتا ہے۔
برطانوی ولی عہد شہزادہ چارلس نے کہا ہے کہ اسلام سمیت تمام مذاہب سچائی اور مفاہمت کی دعوت دیتے ہیں۔ نوجوان مفاہمت کا نظریہ اپنائیں۔ انہیں اس غلط اور گمراہ کن قیادت کے مقابلے میں کھڑا ہونا چاہئے جو تہذیبوں کو گرانا چاہتی ہے۔ پاک برطانیہ تعلقات کی بنیاد مفاہمت پر ہے۔

مذہبی ہم آہنگی۔ وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ مذہبی ہم آہنگی کو فروغ دیکر دنیا کو مثالی جگہ بنایا جا سکتا ہے۔ اسلام امن، برداشت اور رواداری کی تعلیم دیتا ہے۔ اور یہی رہنما اصول ہماری سرکاری پالیسی کا بنیادی حصہ ہے۔

امریکہ اپنی پالیسی تبدیل کرے۔ سعودی عرب نے امریکہ پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ مشرق وسطی میں امن قائم کرنے کے لئے امریکہ اپنی پالیسی تبدیل کرے۔ امریکہ ہی واحد ملک ہے جو اسرائیل کو فلسطینی علاقے خالی کرنے پر مجبور کر سکتا ہے۔ فوجی طاقت مسئلے کا حل نہیں۔ خطے میں قیام امن کے لئے امریکہ نے ہمیشہ سست روی کا مظاہرہ کیا ہے۔ فلسطین کے مقبوضہ علاقے خالی کروانے کے لئے اسرائیل پر دباؤ ڈالا جائے۔

دہشت گردی کے خطرات بڑھ گئے ہیں۔
امریکی جریدے نیوز ویک کی تجزیاتی رپورٹ کے مطابق امریکی پالیسیوں کے باعث دنیا میں دہشت گردی کے خطرات بڑھ گئے ہیں۔ دنیا کو مہلک ہتھیاروں سے چھٹکارہ دلانے کا وعدہ پورا نہ ہو سکا۔ امریکی پابندیاں شمالی کوریا کو ایٹمی دھماکہ سے نہ روک سکیں۔ ایران جوہری پروگرام کے حوالے سے کوئی دباؤ قبول نہیں کرے گا۔ افغانستان اور عراق کے معاملے پر امریکہ کے اندر اختلافات ابھر کر سامنے آ گئے ہیں۔ عالمی سطح پر امریکی ساکھ کو نقصان پہنچا ہے۔

پیدل چلنے کا فائدہ۔ لندن۔ (نیٹ نیوز) برٹش ہارٹ فاؤنڈیشن کا کہنا ہے کہ روزانہ پانچ 5 میل چل لیا جائے تو جسم کی چربی کم ہو جاتی ہے اور دل صحت مند رہتا ہے۔ تیز قدمی کرنے سے مٹاپے سے بچا جا سکتا اور کولیسٹرول کم کیا جا سکتا ہے۔ عضلات مضبوط ہوتے ہیں۔ دل اور شریانوں کے نظام کو تقویت ملتی ہے۔ اس طرح امراض قلب اور حملہ قلب کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔

خدا کا شکر کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا:۔
''ایم ٹی اے ایک بہت ہی بڑا احسان ہے کہ ناممکن ہے کہ ہم اس کا شکر ادا کر سکیں اللہ تعالیٰ کے حضور۔ سارے عالم میں جو جماعت نے تربیت کی ذمہ داری ڈالی اور وہ بڑھ رہی ہے۔ دعوت الی اللہ کے تقاضوں کے بڑھنے کے ساتھ یہ ضرورت اور زیادہ بڑھتی چلی جا رہی ہے ہم کیسے ادا کر سکتے تھے۔ ناممکن تھا اور لاکھوں بنا کران کو پھر اندھیروں کے رحم وکرم پر چھوڑ دینا یہ کون سی حکمت کی بات تھی۔ اب اللہ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں یہ استطاعت ہے کہ یہ نظام مسلسل چوبیس گھنٹے تمام دنیائے احمدیت میں ہر جگہ اللہ اور اس کے رسول کی باتیں پہنچائے گا اور دنیا میں کوئی جگہ بھی ایسی نہیں ہے جو اس نور سے خالی ہو۔ پس جس قدر بھی خدا کا شکر ادا کیا جائے کم ہے''۔

(ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل لندن 21 جون 1996ء)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

خدا کا قرب پانے کا نظام

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:
''پس یہ (نظام وصیت) وہ نظام ہے جو اس زمانے میں خدا تعالیٰ کا قرب پانے کی یقین دہانی کرانے والا نظام ہے۔ یہ وہ نظام ہے جو دین کی خاطر قربانیاں دینے والی جماعت کا نظام ہے۔ اور یہ وہ جماعت ہے جو دنیا میں دکھی انسانیت کی خدمت کرتی ہے۔ پس ہر احمدی ان باتوں کے سننے کے بعد غور کرے اور دیکھے کہ کس قدر فکر سے اور کوشش سے اس نظام میں شامل ہونا چاہئے''۔

(اختتامی خطاب جلسہ سالانہ برطانیہ 2004ء مطبوعہ الفضل سالانہ نمبر 2005ء ص 11)

کار برائے فروخت
ٹویوٹا کرولا۔ 1992 ماڈل 1300 سی سی پیٹرول رنگ سفید۔ لاہور نمبر باڈی انجن مکمل جینئن حالت میں
رابطہ: عامر خان ریفریجریشن سنٹر کالج روڈ ربوہ
موبائل: 0334-3306776 - 0333-6717655

بہترین مردانہ ورائٹی، گل احمد لٹھا کاٹن، بوسکی، کھدر، کرنڈی
تمام ورائٹی نمبر 1 کوالٹی میں موجود ہے۔
ریٹ میں فرق کی صورت میں مال واپس ہو سکتا ہے
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ: 0333-6550796

اعلان داخلہ
الحمدللہ بڑھتی ہوئی تعداد کے باعث KG-I اور KG-II میں دو نئے سیکشنز کا اضافہ کر دیا گیا ہے جس سے 40 سیٹیں دستیاب ہونگی
خواہش مند والدین سیکنڈ سمسٹر (نومبر تا فروری) میں داخلہ کیلئے 5 نومبر تک داخلہ فارم جمع کروا دیں۔
وقف نو بچوں کیلئے خصوصی داخلہ پیکج
یونیق سکالرز اکیڈمی شکور پارک ربوہ
Res #047-6211113
Off #0304-6201923-0333-8988158

ربوہ میں طلوع وغروب 2 نومبر

طلوع فجر	5:00
طلوع آفتاب	6:23
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:20

حکیم عبدالحمید اعوان کا چشمہ فیض
(رجسٹرڈ)
مشہور دواخانہ

(رجسٹرڈ)
مطبِ حمید
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
ہر ماہ 2-1 تاریخ کو محمد علی پلازہ نزد چونگی نمبر 8 ظفر وال روڈ سیالکوٹ
فون: 052-540862 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 5-4-3 تاریخ کو عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7
مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-262223
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 7-6 تاریخ کو دوکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمٰن
کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون 047-6212755-6212855
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 12-11-10 تاریخ کو NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی
نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945
موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ 17-16-15 تاریخ کو 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ
آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 0451-214338
موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ 20-19-18 تاریخ کو شاپ نمبر 4 بلاک 47/A
قیصر پارک بالمقابل گریڈ اسٹیشن واپڈا مین روڈ گلشن راوی لاہور
فون: 042-7411903 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ 24-23 تاریخ کو ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر
فون: 0691-50612 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ 27-26-25 تاریخ کو حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان
فون: 061-542502 موبائل: 0300-9644528
10 جوہر ویو فاروق ایونیو آخری سٹاپ وفاقی کالونی نیو کیمپس لاہور
فون: 042-5301661
کرسچن ٹاؤن مین کورنگی روڈ نزد کورنگی بس ڈپو کراچی نمبر 31
موبائل: 0303-6229207
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں۔
ہیڈ آفس: **مطب حمید** مشہور دواخانہ
پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024-3892571Fax:+92-055-3894271
E-maiL:mata_e_hameed@yahoo.com
E-maiL:mata_e_hameed@hotmail.com
سب آفس: **مطب حمید** مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel:055-4218534-4219065
E-mail:matahameed@hotmail.com

C.P.L 29-FD